قومی ترقی کا ذریعہ — قومی زبان میں تعلیم

پیامِ اُردو

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

جلد نمبر X، شمارہ 1 — مارچ تا جون 2026ء

سرپرست اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
شیخ الجامعہ

مدیر اعلیٰ
ڈاکٹر ثمرہ ضمیر
ڈائریکٹر
شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ

شعبہ ابلاغ عامہ اور او آئی سی کی تنظیم کامسٹیک کے زیرِ اہتمام "گرین جرنلزم" کانفرنس کا انعقاد

شعبہ ابلاغ عامہ اور او آئی سی کی تنظیم کامسٹیک کے زیر اہتمام" گرین جرنلزم" کانفرنس کامسٹیک سیکریٹریٹ میں منعقد ہوئی۔ ماحولیاتی تحفظ اور ماحول بہر پاکستان کے لئے میڈیا کا استعمال کے تحت منعقدہ کانفرنس کے مہمانان خصوصی وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ اور ممبر قومی اسمبلی فرمان جسٹی تھے۔عطا تارڑ نے وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ اور اساتذہ وطلبہ کی محولیات اور میڈیا کیلئے کردار کو سراہا۔ کانفرنس کے پہلے سیشن ان چینجر ز کامسٹیک کے کوآرڈینیٹر جنرل ڈاکٹر اقبال چوہدری اور شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری تھے ۔شیخ الجامعہ نے کانفرنس میں گرین جرنلزم پر خصوصی پریزنٹیشن کا اہتمام کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک بنیادی کام صحیح اور حقائق لوگوں تک پہنچانا ہے۔اس لئے پیشہ وارانہ تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔میڈیا جتنا زیادہ ذمہ دار ہوگا، ملک قوم کو فائدہ ہوگا۔ پاکستان اس وقت ماحولیاتی بحران سے گزر رہا ہے۔لہذا میڈیا کو صرف موسمیاتی مسائل کو اجاگر کرنا چاہیے، بلکہ ماہرین کی آرا کی روشنی میں حل بھی تجویز کرنا چاہیے۔ایک سروے پر پاکستان اور بھرا

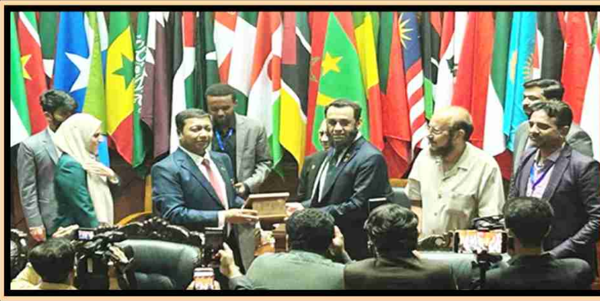

کراچی آنے والی نسلوں کو یہ ماحول اگر فرضیہ رہے۔اور اس فرض کی ادائیگی میں میڈیا ایک اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے وفاقی وزیر ڈاکٹر اقبال چوہدری کا شکریہ ادا کیا کہ فیڈرل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ کو اپنے ادارے کا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال چوہدری کا کہنا تھا کہ میڈیا ورکرز خصوصاً نوجوان صحافیوں کو یہ ذمہ داری نبھانا سب کی ذمہ داری ہے۔

کامسٹیک ایک باشعور اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ قومی نصاب میں پڑھایا جاتا ہے۔ہم اپنے ڈیپارٹمنٹ سے تربیت یافتہ میڈیا پرسنز اور گرین جرنلزم کے مشاہرے کو دیتے ہیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی محنت اور حوصلہ افزائی کے نتیجے میں گرین جرنلزم کانفرنس منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر سکندر زرین نے کامسٹیک کے ڈی جی ڈاکٹر اقبال چوہدری اور ڈاکٹر جاوید خورشید کا شکریہ ادا کیا۔ گرین جرنلزم کانفرنس میں ماحولیاتی ماہرین اور میڈیا پروفیسرز نے تحقیقی مقالے پیش کئے ۔ طلبہ نے ریسرچ پوسٹرز پیش کئے۔ڈاکٹر سکندر زریں نے زرعی ریسرچنگ، ریسرچ پوسٹرز میں ماحولیاتی مسائل اور ان کا حل، نیوز میڈیا ماحول کے لئے میڈیا کا استعمال جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا تھا۔سموڈیوز کی ڈاکومینٹری بھی پیش کی گئیں۔ ملک کے معروف صحافی اور اینکرز جاوید چوہدری، طلعت حسین، اعزاز سید، رؤف کلاسرا اور ماورہ قریشی نے بھی اظہار خیال کیا۔ کانفرنس میں ماہرین ماحولیات، مختلف جامعات کے پروفیسرز، اردو یونیورسٹی کے طلبہ اساتذہ، غیر ملکی مندوبین، صحافر ااور پروڈیوسرز نے بھی شرکت کی۔

سابق وفاقی وزیر آئی ٹی اور سابق چیئرمین اعلیٰ تعلیم کمیشن پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کی پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب میں شرکت

"طلبہ میں تعلیم اور تحقیق کی تڑپ ہونا بے حد ضروری ہے اور یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کو جدید سہولیات فراہم کرے"، ان خیالات کا اظہار سابق وفاقی وزیر آئی ٹی اور سابق چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر عطا الرحمٰن نے وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی میں پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید دنیا میں تیزی سے بڑی تبدیلیاں آ رہی ہیں اور کوانٹم کمپیوٹنگ جیسی ٹیکنالوجیز دنیا کو بدل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محنت اور مسلسل کوشش سے بند دروازے بھی کھل جاتے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ کراچی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر خالد عراقی نے کہا کہ قومیں اسی وقت ترقی کرتی ہیں جب وہ اپنے ہیروز کی قدر کرتی ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کوشش کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ لیپ ٹاپ سنبھال کر رکھنے کے لیے نہیں بلکہ علم حاصل کرنے اور تحقیق کے لیے استعمال کرنے کے لیے ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ آج دنیا پر وہی قومیں

حکمرانی کر رہی ہیں جنہوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کی ہے۔ تعلیم کے ذریعے ہی دنیا میں ترقی اور برتری حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا یہ ایک مثبت اقدام ہے کہ طلبہ و طالبات کی سہولت کے لیے پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے تحت لیپ ٹاپ تقسیم کیے جا رہے ہیں جو جدید تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی اس پروگرام کے تحت میرٹ کی بنیاد پر طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے اور مصنوعی ذہانت (AI)، کمپیوٹر سائنس اور دیگر جدید ٹیکنالوجی کے شعبے بہت تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے ہر شعبے میں کمپیوٹر کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ طلبہ و طالبات جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے آراستہ ہو کر معاشرے میں اپنا مؤثر اور مضبوط کردار ادا کریں۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر رضا شاہ، ڈائریکٹر ICCBS (International Center for Chemical and Biological Sciences) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے اور اگر انہیں تحقیق، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں اور تحقیقی اداروں کے درمیان تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ طلبہ کو جدید تحقیق اور سائنسی ترقی سے جوڑا جا سکے۔ تقریب میں قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل، اور فوکل پرسن عمران شہزاد، ڈاکٹر نازیہ اور ڈاکٹر خرم شہزاد بھی موجود تھے جبکہ نظامت کے فرائض رضوانہ جبین نے انجام دیے۔ اس تقریب میں کراچی کیمپس کے 921 طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے اور اسلام آباد کیمپس کے لیے 300 سے زائد لیپ ٹاپ منظور کیے گئے۔ تقریب کے دوران ICCBS اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے درمیان مفاہمتی یادداشت (MoU) پر بھی دستخط کیے گئے تاکہ تعلیم اور تحقیق کے شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دیا جا سکے۔

لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب کی تصویری جھلکیاں

وفاقی اردو یونیورسٹی کے وفد کی وفاقی وزیرِ صحت سید مصطفیٰ کمال سے ملاقات، مالی بحران اور نرسنگ فیکلٹی پر تبادلہ خیال

وفاقی اردو یونیورسٹی کی سینئر فیکلٹی اور افسران پر مشتمل وفد نے آج وفاقی وزیر صحت جناب سید مصطفیٰ کمال سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔اس ملاقات کے دوران شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی جانب سے وفاقی وزیر کو یونیورسٹی کے دورے کی باضابطہ دعوت دی گئی۔ملاقات میں وفد نے وزیر صحت کو یونیورسٹی کو درپیش شدید مالی بحران سے آگاہ کیا۔یونیورسٹی میں نرسنگ فیکلٹی کے قیام کے لیے وزارت صحت سے معاونت کی درخواست کی گئی۔وفد نے وزیر موصوف کو بتایا کہ پینل کی بندش کے باعث یونیورسٹی ملازمین کو طبی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے۔درخواست کی گئی کہ ملازمین کو وفاقی حکومت کے ملازمین کی طرز پر طبی سہولیات فراہمی کے حوالے سے اپنا کردار ادا کریں۔وفد نے وزیر صحت کو مزید آگاہ کیا کہ اس وقت یونیورسٹی کے لیے بیل آؤٹ پیکج وزارت تعلیم کی جانب سے ریکمنڈ کیا جا چکا ہے جو تا حال منظوری کے مراحل میں ہے۔وزیر صحت سے درخواست کی گئی کہ وہ اس ضمن میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں تاکہ یونیورسٹی کا مالی خسارہ دور ہو سکے۔وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے وفد

کے تمام نکات کو بغور سنا اور اپنی مؤثر رہنمائی کرتے ہوئے بالصرف مزید بہتری کی تجاویز دیں بلکے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ان کا کہنا تھا کہ "وفاقی اردو یونیورسٹی شہر کراچی کا قیمتی اثاثہ ہے۔موجودہ قیادت اپنے محدود اختیارات کے باوجود اس بڑی جامعہ کے مسائل کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔یونیورسٹی کے وفد میں رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، ٹریژر، جناب محمد دانش احسان، رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، پروفیسر ڈاکٹر شازیہ اور ڈاکٹر عبید شامل تھے۔

شعبہ تعلیم اساتذہ کے زیرِ اہتمام ایک اہم تعلیمی پروگرام بعنوان "تعلیم کی نئی تشکیل: معلومات سے تبدیلی تک"

شعبہ تعلیم اساتذہ کے زیرِ اہتمام ایک اہم تعلیمی پروگرام بعنوان " تعلیم کی نئی تشکیل: معلومات سے تبدیلی تک " کا انعقاد کیا گیا، جس میں اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔پروگرام کے مہمانِ خصوصی اسسٹنٹ ڈائریکٹر ارقم پبلک اسکول سسٹم جناب جہانزیب رازی نے اپنے خطاب میں اس امر پر زور دیا کہ بچوں کی محض درسی تعلیم کافی نہیں بلکہ انہیں انسانیت، اخلاقیات اور معاشرتی اقدار سے بھی روشناس کروانا ناگزیر ہے، تاکہ ایک مثبت اور مہذب معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔اس موقع پر صدر شعبہ ڈاکٹر فرحت خانم نے بھی خصوصی شرکت کی جبکہ انچارج شعبہ تعلیم اساتذہ ماہرہ شعیب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تعلیمی نظام میں جدت اور عملی تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔پروگرام کے اختتام پر طلبہ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

ڈاکٹر مولانا نعمان نعیم مہتمم جامعہ بنوریہ عالمیہ کا وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ

ڈاکٹر مولانا نعمان نعیم، مہتمم، جامعہ بنوریہ عالمیہ نے وفاقی اردو یونیورسٹی کے دورے کے موقع پر کہا کہ تعلیم اور تعلیمی ادارے کسی بھی قوم کی فکری، نظریاتی اور تہذیبی بقاء کے ضامن ہوتے ہیں۔ یہی ادارے مستقبل کی قیادت تیار کرتے اور معاشروں کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی بھی ملک کا ایک ایسا ہی اہم اور تاریخی علمی اثاثہ ہے جس کی ترقی، استحکام اور وقار ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میں وائس چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی جناب پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری صاحب کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ وہ ایک باوقار استاد، ممتاز سائنسدان، یونیسکو ایوارڈ یافتہ محقق اور نہایت دیانت دار و مخلص شخصیت ہیں۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ گزشتہ چند برسوں میں جامعہ اردو کو مختلف انتظامی، مالی اور تعلیمی چیلنجز کا سامنا رہا، تاہم ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری صاحب نے منصبِ شیخ الجامعہ سنبھالنے کے بعد خلوصِ نیت، محنت اور حکمت کے ساتھ ادارے کو بہتری کی جانب گامزن کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ انہوں نے نہ صرف انتظامی امور پر خصوصی توجہ دی بلکہ خود طلبہ کے درمیان جا کر ان کے مسائل سنے، اساتذہ اور طلبہ کے مابین اعتماد اور ہم آہنگی کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کی اور تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے۔ حالیہ دنوں شعبہ ابلاغ عامہ اور کامسٹیک (COMSTECH) کے اشتراک سے منعقد ہونے والی پاکستان کی پہلی "گرین جرنلزم کانفرنس" ان کی علمی بصیرت اور مستقبل بین قیادت کا واضح مظہر ہے، جسے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر سراہا جا رہا ہے۔ جامعہ کی مالی اور انتظامی صورتحال میں بہتری کے لیے بھی قابلِ قدر اقدامات کیے گئے ہیں۔ اساتذہ کے مطابق ماضی میں تنخواہوں کی ادائیگی میں طویل تاخیر ایک سنگین مسئلہ بن چکی تھی، جس کے حل کے لیے موجودہ انتظامیہ نے سنجیدہ اور مخلصانہ کوششیں کیں۔ اسی طرح اسلام آباد اور کراچی کیمپسز کو سولر انرجی پر منتقل کرنا ایک دور اندیش قدم ہے، جس سے نہ صرف مالی بوجھ میں کمی آئی بلکہ ادارے کی پائیدار ترقی کی بنیاد بھی مضبوط ہوئی۔ یہ بھی خوش آئند امر ہے کہ ایسے حالات میں جب ملک کی متعدد جامعات مالی مشکلات کے باعث اپنے تعلیمی پروگرام محدود کرنے پر مجبور ہیں، وفاقی اردو یونیورسٹی میں فارمیسی پروگرام کا کامیاب آغاز اور بائیوٹیکنالوجی جیسے اہم شعبے کا اضافہ مستقبل کے لیے امید افزا پیش رفت ہے۔ اسی طرح "قریشی کلینک" کا قیام، جہاں اساتذہ، طلبہ اور گردونواح کے مستحق افراد کو طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، ادارے کے سماجی اور انسانی کردار کی خوبصورت مثال ہے۔ تعلیمی میدان میں بھی اہم کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ 2011ء سے تعطل کا شکار کانووکیشن کے سلسلے کی بحالی، اور روس کے شہر کازان میں جامعہ اردو کی شریک میزبانی میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس، اس بات کا ثبوت ہیں کہ جامعہ دوبارہ علمی و تحقیقی سرگرمیوں میں اپنا مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ میری رائے میں ایسے افراد جو اپنی صلاحیتوں، دیانت داری اور خلوص کے ساتھ قومی اداروں کی خدمت کر رہے ہوں، انہیں غیر ضروری تنازعات اور دباؤ کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ اختلافِ رائے ہر ادارے کا حصہ ہوتا ہے، لیکن اس کا اظہار ایسے انداز میں ہونا چاہیے جو ادارے کے وقار، اساتذہ کے احترام اور طلبہ کے تعلیمی مفاد کو متاثر نہ کرے۔ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری صاحب جیسے اہل اور مخلص تعلیمی رہنما ہماری قومی علمی سرمایہ ہیں، جن کی حوصلہ افزائی اور معاونت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میں وفاقی وزیرِ تعلیم ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی صاحب اور وزیرِ اعظم پاکستان جناب شہباز شریف صاحب سے مؤدبانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے معاملات پر خصوصی توجہ دیں اور ادارے کے استحکام، ترقی اور تعلیمی ماحول کے تحفظ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں، تاکہ یہ تاریخی جامعہ اپنی علمی خدمات کا سفر مزید مؤثر انداز میں جاری رکھ سکے۔ اس موقع پر جامعہ کے اساتذہ، طلبہ، ملازمین اور تمام سنجیدہ حلقوں سے بھی گزارش ہے کہ وہ اختلافات سے بالاتر ہو کر ادارے کے وسیع تر مفاد، علمی روایت اور روشن مستقبل کے لیے اتحاد، تعاون اور مثبت طرزِ عمل کا مظاہرہ کریں۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری دُنیا کے بہترین 2 فیصد سائنسدانوں میں شامل

اعلیٰ تعلیم کمیشن نے پاکستان میں تعلیمی و تحقیقی فضیلت کے اعتراف میں وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ضابطہ خان شنواری کو دنیا کے ٹاپ 2 فیصد سائنسدانوں کی عالمی درجہ بندی میں شامل ہونے پر خصوصی اعزاز سے نوازا ہے۔اس پروقار تقریب میں چیئر پرسن اعلیٰ تعلیم کمیشن اور ممتاز محققین نے شرکت کی اور پاکستانی جدت طرازی کے عالمی معیار کو سراہا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر شنواری نے کہا کہ دنیا کے ایلیٹ محققین میں شامل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ "اعلیٰ معیار اور فضیلت کی کوئی سرحد نہیں ہوتی، انہوں نے زور دیا کہ سائنس کی دنیا میں مہارت ہماری کرنسی ہے،لیکن عالمی شناخت ہی ہمارا اصل اثر و رسوخ ہے،ہم تحقیق خلاء میں نہیں کرتے بلکہ ہم اسے قدرت کے اسرار سلجھانے اور انسانیت کے چیلنجز کا حل نکالنے کے لیے کرتے ہیں"، انہوں نے مزید کہا کہ

پاکستانی ایجادات کو عالمی علم کا حصہ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی دریافتوں کو عالمی سطح پر پیش کریں۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اعلیٰ تعلیم کمیشن کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے سنگ میلوں کی پذیرائی ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ ''ٹاپ 2 فیصد'' کو اعزاز دے کر اعلیٰ تعلیم کمیشن یہ واضح پیغام دے رہا ہے کہ پاکستان میں میرٹ کی قدر کی جاتی ہے اور محنت کو دیکھا جاتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہی سپورٹ سسٹم ہمارے سائنسی مستقبل کی بنیاد ہے۔نوجوان سائنسدانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پروفیسر شنواری نے کامیابی کے تین سنہری اصول بیان کیے۔

استقامت: انہوں نے یاد دلایا کہ سائنس 99 فیصد ناکامی اور 1 فیصد دریافت کا نام ہے،اس لیے 'HypothesisNull'' سے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

اشتراک: انہوں نے کہا کہ ''تنہا جنیئس'' کا دور ختم ہو چکا ہے, بڑی کامیابیاں مختلف شعبوں کے باہمی اشتراک سے ہی ممکن ہیں۔

اخلاقیات: انہوں نے تاکید کی کہ عالمی رینکنگ میں مقام بناتے ہوئے سائنسی دیانت پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں، کیونکہ دنیا کو ''اچھے ڈیٹا'' کے ساتھ ساتھ ''اچھے کردار'' کی بھی ضرورت ہے۔

اپنے خطاب کے اختتام میں پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے لیبارٹریوں میں ہونے والی تحقیق کو براہ راست پاکستان کی خوشحالی سے جوڑا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم اپنی سائنس کے ذریعے قوم اور دنیا دونوں کی خدمت جاری رکھیں گے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور APSA (Asia Pacific Security Allience) کے اعلیٰ نمائندگان کے درمیان اجلاس

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری اور APSA (Asia Pacific Security Allience) کے اعلیٰ نمائندگان کے درمیان ایک نتیجہ خیز اور مستقبل کی سمت متعین کرنے والا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کیپٹن ابراہیم ظہیر، جنرل سیکریٹری APSA، مسٹر عابد عزیز، وائس چیئرمین APSA و چیف فنانشل آفیسر اور ڈاکٹر سید شہاب الدین، صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران فریقین نے جامعہ اور صنعت کے مابین تعاون کو فروغ دینے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، بالخصوص بلیوا کانومی، بحری تجارت، لاجسٹکس اور شپنگ آپریشنز کے شعبوں میں اشتراک کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ APSA کے نمائندگان نے اس امر پر زور دیا کہ کراچی میں سرگرم غیر ملکی شپنگ اور بحری کمپنیوں کی پائیدار ترقی کے لیے ماہر افرادی قوت اور جامعاتی معاونت ناگزیر ہے۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی جامعہ اردو قومی و بین الاقوامی بحری تقاضوں سے ہم آہنگ تحقیق، استعدادِ کار میں اضافہ اور پیشہ ورانہ تربیت کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ صنعت کے ساتھ مضبوط روابط قائم کر کے طلبہ کو عملی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے گی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلیوا کانومی کے شعبے میں تعلیم، تحقیق اور صنعت و جامعہ کے باہمی روابط کے فروغ کے لیے مستقبل میں مشترکہ اقدامات اور عملی تعاون کے نئے راستے تلاش کیے جائیں گے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا عالمی یوم خواتین کے موقع پر پیغام

شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا عالمی یوم خواتین کے موقع پر پیغام۔ آج عالمی یومِ خواتین کے موقع پر میں فخر سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ بیٹیوں سے نوازا ہے۔ ہم ایک قبائلی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں، جہاں کبھی بیٹیوں کے لیے مواقع محدود سمجھے جاتے تھے، لیکن الحمدللہ آج میری تمام بیٹیاں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور اپنی اپنی زندگی میں نمایاں کارکردگی دکھا رہی ہیں۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بیٹیاں کمزور نہیں ہوتیں، صرف انہیں موقع اور اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر انہیں تعلیم، آزادی اور اعتماد دیا جائے تو وہ نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے معاشرے کا مستقبل بدل سکتی ہیں۔ میری بیٹیاں اس حقیقت کی زندہ مثال ہیں کہ بیٹیوں کو جگہ دیں، وہ دنیا بدل کر دکھائیں گی۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 75 واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی کی نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا پچھترواں (75) اجلاس پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت گلشن اقبال کیمپس، کراچی میں منعقد ہوا، جس میں دو (02) طلبہ کو پی ایچ ڈی، سولہ (16) طلبہ کو ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خرد حیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ و عربی، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) نے بحیثیت مبصر شرکت

فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات اور ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) نے آن لائن شرکت فرمائی۔ رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحیثیت سیکریٹری فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں محمد انس خان ولد خوشحال احمد خان کو بین الاقوامی تعلقات اور عبید خالق ولد عبدالخالق کو کیمیاء میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ تنویر حسین ولد لال مست خان اور محمد عبدالحنان ولد جاوید اقبال کو کیمیاء، عروسہ افضال بنت افضال احمد کو طبعیات، نائلہ پطرس بنت پطرس کو سیاسیات، پرویز اختر ولد اختر حسین کو تعلیمات، فصیحہ رفیق بنت محمد رفیق، محمد شریف خان ولد محمد حیات خان اور نیلوفر بنت امتیاز علی کو بین الاقوامی تعلقات، کلیم اللہ ولد عطاء اللہ کو عربی، ارم بدر بنت محمد حنیف بدر کو اُردو، عبدالرحمٰن ولد محمد طالب، محمد کاشف ولد محمد ایوب، محمد طیب جاوید ولد محمد جاوید اور میر من وجیہ عالم بنت نصر اللہ خان کو اطلاقی طبعیات (اسلام آباد کیمپس)، سندس ارشاد بنت محمد ارشاد اور ثناء مسعود بنت مسعود اختر کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

سینڈیکیٹ کا (59) واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا

وفاقی اردو یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ کا 59 واں اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں جامعہ اردو کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ اور معزز اراکینِ سنڈیکیٹ نے شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ کی ترقی، تعلیمی معیار کے فروغ اور ادارہ جاتی بہتری سے متعلق اہم امور پر غور کیا گیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کا 52 واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کی اکیڈمک کونسل کا باونواں (52 واں) اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنوری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ سمیت اکیڈمک کونسل کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ کے تدریسی، انتظامی اور نصابی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی، امتحانی نظام میں بہتری، اور تدریسی معیار کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے۔ اکیڈمک کونسل نے جامعہ میں چار روزہ ورکنگ (پیر تا جمعرات) کی منظوری دی۔ اس فیصلے کے تحت ضرورت کے مطابق فیکلٹی جمعہ اور ہفتہ کو یونیورسٹی اوقاتِ کار کے دوران آن لائن تدریس جاری رکھے گی،

تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو اور تعلیمی تسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلے میں شعبہ جات کے صدور و انچارجز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اساتذہ کے ورک لوڈ، کلاسز اور آن لائن تدریسی سرگرمیوں کا مکمل ریکارڈ مرتب کریں، جبکہ رؤسائے کلیہ اس عمل کی نگرانی اور رپورٹنگ یقینی بنائیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنوری نے کہا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی میں معیاری تعلیم کے فروغ، تحقیقی ماحول کے استحکام، اور طلبہ کو عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات فراہم کرنے کے لیے جامع حکمتِ عملی پر مؤثر انداز میں عمل جاری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جامعہ کو علمی، تحقیقی اور انتظامی اعتبار سے مزید مضبوط اور فعال ادارہ بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ شعبہ جات کے ذمہ داران کو ہدایت کی کہ اکیڈمک کونسل کے فیصلوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، تاکہ جامعہ کے انتظامی و تعلیمی ڈھانچے کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ اجلاس میں متعدد اہم تعلیمی و انتظامی سفارشات کی بھی منظوری دی گئی، جن سے جامعہ کی مجموعی کارکردگی، شفافیت اور تدریسی معیار میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔

یومِ تکبیر پاکستان کی عسکری قوت، قومی وقار اور دفاعی خودمختاری کی علامت ہے، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

"پاکستان ناقابلِ تسخیر ایٹمی قوت، پاک افواج ہر جارحیت کا مؤثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا ہے کہ یومِ تکبیر پاکستان کی عسکری تاریخ کا ایک عظیم اور ناقابلِ فراموش دن ہے، جب قومی قیادت، سائنس دانوں اور پاک افواج کی بے مثال صلاحیتوں نے پاکستان کو دنیا کی ناقابلِ تسخیر ایٹمی قوتوں میں شامل کیا۔ یومِ تکبیر کے حوالے سے اپنے خصوصی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ دن دراصل اللہ تعالیٰ کے حضور اظہارِ تشکر، قومی اتحاد اور ملکی دفاع کے عزم کی تجدید کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک مضبوط، خودمختار اور ناقابلِ تسخیر ریاست ہے اور پوری دنیا اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے کہ پاکستان اپنی بحری، بری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ ہماری بہادر پاک افواج ہر قسم کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی مکمل طاقت اور پیشہ ورانہ مہارت رکھتی ہیں۔ انہوں نے عسکری قیادت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ہمیشہ وطنِ عزیز کی سلامتی، استحکام اور امن کے لیے تاریخی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی قیادت میں پاک افواج نے قومی دفاع کو مزید مضبوط بنایا اور دنیا بھر میں پاکستان کے وقار کو بلند کیا ہے۔ ان کے مطابق پوری دنیا آج پاکستان کی عسکری حکمتِ عملی، دفاعی صلاحیت اور امن کے لیے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ پاکستان ایک پُرامن ملک ہے جو خطے سمیت پوری دنیا میں امن، استحکام اور بھائی چارے کا خواہاں ہے، تاہم اگر کسی دشمن ملک کی جانب سے طاقت یا جارحیت کا مظاہرہ کیا جاتا ہے تو پاک افواج پوری قوت اور جذبے کے ساتھ اس کا مؤثر جواب دینا جانتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پوری قوم اپنی افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یومِ تکبیر کو ملک بھر میں جوش و خروش سے منانے کا مقصد پاک فوج کے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا اور نئی نسل میں حب الوطنی، قومی غیرت اور دفاعِ وطن کے جذبے کو اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے محافظوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور پاکستان ہمیشہ مضبوط، محفوظ اور سربلند رہے گا۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا 76واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی کی نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا چھہتر واں (76) اجلاس پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت گلشن اقبال کیمپس، کراچی میں منعقد ہوا، جس میں دو (02) طلبہ کو پی ایچ ڈی، سولہ (20) طلبہ کو ایم فل کی اور ایک (01) طالب علم کو ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویرسیانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خردحیاتیات، ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف خان، شعبہ عربی، ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، انچارج کلیہ معارفِ اسلامیہ و عربی، ڈاکٹر لبنٰی بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات اور ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ (اسلام آباد کیمپس) نے آن

لائن شرکت فرمائی۔ رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحیثیت سیکریٹری فرائض انجام دیئے۔ ڈاکٹر کوثر یاسمین، ڈائریکٹر ایڈمیشن سیل نے داخلوں کے حوالے سے اجلاس میں خصوصی شرکت فرمائی۔ اجلاس میں محمد رضوان ولد محمد عاقل اور محمد رضوان خان ولد صالح محمد خان کو اسلامیات میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ کنزا الماس بنت محمد عثمان کو کیمیاء، لیاقت علی ولد محمد اسماعیل، کنزہ کامران بنت کامران محمود، فضہ بنت محمد کو، عبدالصمد ولد خدا بخش اور صائمہ بدر بنت بدرالدین کو بین الاقوامی تعلقات، لینہ حمید بنت حمید اللہ کو تعلیمات احمد علی ولد عبدالرحمٰن، حفیظ اللہ ولد شہباز خان اور کرن نساء بنت شوکت علی کو عربی، صبیحہ مریم بنت فدا محمد نوشاد، صالحہ گلزار بنت گلزار خان، حبیب الرحمٰن سالم ولد قاری عطاالرحمٰن، محمد طفیل ولد نور حسین، حافظہ فاطمہ بنت عبدالرزاق، راجہ محمد عثمان ولد اظہر محمود، آمنہ رمشہ حبیب بنت حبیب الرحمٰن اور حافظ ہارون سلیم ولد محمد سلیم کو اسلامیات (اسلام آباد کیمپس) نبیلہ حسین بنت عجیب حسین اور نادیہ لعل بخش بنت لعل بخش کو اُردو (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ جبکہ ہشام شوکت ولد شوکت الٰہی کو کمپیوٹر سائنس (اسلام آباد کیمپس) میں ایم ایس کی سند تفویض کی گئی۔

گلشن اقبال کیمپس میں انڈس اسپتال کے تعاون سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

گلشن اقبال کیمپس میں انڈس اسپتال کے تعاون سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں جامعہ کے طلبہ و طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔ اس موقع پر طلبہ کے جذبہ انسانیت اور سماجی ذمہ داری کو سراہا گیا۔ تقریب میں شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے خون کا عطیہ دینے والے طلبہ و طالبات میں تعریفی سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان ہمارا مستقبل ہیں اور ان کا یہ جذبہ انسانیت کے لیے امید کی روشن علامت ہے۔ خون کا عطیہ دینا ایک عظیم انسانی خدمت اور صدقہ ء جاریہ ہے جس کے ذریعے قیمتی انسانی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشرے میں ایسے فلاحی اقدامات کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ضرورت مند مریضوں کی مدد ممکن ہو سکے۔ اس موقع پر قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل بھی موجود تھیں۔ انہوں نے طلبہ کے جذبہ ء ایثار کو سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ کے طلبہ نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ انسانی خدمت اور سماجی ذمہ داری کے احساس میں بھی نمایاں کردار۔ خون کا عطیہ دینا انسانیت کی اعلیٰ مثال ہے اور ایسے اقدامات معاشرے میں ہمدردی اور باہمی تعاون کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں "معرکہ حق واک" کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی میں معرکہ حق اور آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر ''معرکہ حق واک'' کا انعقاد کیا گیا۔ واک میں اساتذہ، غیر تدریسی عملے، طلبہ وطالبات اور یونیورسٹی انتظامیہ نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے افواجِ پاکستان سے یکجہتی، قومی اتحاد اور حب الوطنی کے جذبے کا عملی مظاہرہ کیا۔ واک کا آغاز وفاقی اردو یونیورسٹی کی انتظامی عمارت، گلشنِ اقبال کیمپس سے ہوا جبکہ اختتام یونیورسٹی روڈ پر کیا گیا۔ شرکاء ہاتھوں میں قومی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر پاک فوج، پاک بحریہ اور پاک فضائیہ کے حق میں نعرے اور قومی یکجہتی کے پیغامات درج تھے۔ واک کے دوران شرکاء نے ''پاکستان زندہ باد'' اور ''پاک افواج پائندہ باد'' کے فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے کہا کہ مسلح افواج نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور جرات سے پاکستانی قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطنِ عزیز کے دفاع اور سلامتی کے لیے افواجِ پاکستان کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں اور پوری قوم اپنے بہادر سپاہیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ ایم کیو ایم پاکستان کی رابطہ کمیٹی کے رکن ورہنما

زاہد منصوری نے کہا کہ پاک فوج نے ہمیشہ پاکستان کی سالمیت اور خودمختاری پر کوئی حرف نہیں آنے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی دفاع کے لیے افواجِ پاکستان کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور قوم ہر مشکل وقت میں اپنی افواج کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ چیئرمین جناح ٹاؤن رضوان عبدالسمیع نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور دشمن کی ہر سازش کو اتحاد و یکجہتی سے ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو وطن سے محبت، قومی جذبے اور ملکی سلامتی کے شعور سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کراچی بحالی تحریک کے چیئرمین اشرف قریشی نے کہا کہ پاک فوج نے ہمیشہ دشمن کو منہ توڑ جواب دیا ہے اور اپنی بہادری سے دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواجِ پاکستان کی قربانیاں اور خدمات قوم کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ رئیس کلیہ سائنس ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ پاک فوج کے پیچھے پوری پاکستانی قوم کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق اور آپریشن بنیان المرصوص میں پاکستان کی تینوں افواج جن میں پاک فوج، پاک بحریہ اور پاک فضائیہ نے جس جرات، بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعثِ افتخار ہے۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور ترقی کے لیے پوری قوم متحد ہے اور ہر محاذ پر اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ واک میں شیخ الجامعہ کے سیکرٹری رحیم بخش، ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر شبر رضا، ڈاکٹر عبید کورائی، ڈاکٹر محمد زاہد خان، کیمپس انچارج محمد عدنان اختر، افسر تعلقات عامہ محمد فہیم ناز، پروگرام انچارج ذیشان احمد و دیگر شریک ہیں۔ واک کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، استحکام، خوشحالی اور افواجِ پاکستان کی مزید کامیابیوں کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

عالمی یومِ ماحولیات: پلاسٹک کے بے جا استعمال اور درختوں کی کمی ماحولیاتی بحران کی بڑی وجوہات ہیں، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری
گرین پاکستان کے لیے شجرکاری ناگزیر، ماحولیاتی تحفظ قومی و سماجی ذمہ داری ہے، مقررین

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کے زیرِاہتمام عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری، پلاسٹک کے مضر اثرات اور موسمیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ تقریب میں اساتذہ، طلبہ و طالبات، ماہرینِ ماحولیات اور مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ صرف حکومتی اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کا قومی فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں، فضائی آلودگی، پانی کی قلت اور جنگلات کی تیزی سے کمی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ اگر ہم نے فوری اور مؤثر اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلوں کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ "گرین پاکستان" کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے شجرکاری مہمات میں بھرپور حصہ لیں اور کم از کم ایک درخت ضرور لگائیں۔ شیخ الجامعہ نے کہا کہ پلاسٹک شاپرز کا بے دریغ استعمال ماحول، آبی حیات اور انسانی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کپڑے اور کاغذ کے تھیلوں کے استعمال کو فروغ دیں اور ماحول دوست طرزِ زندگی

اختیار کریں۔ ریاض احمد، سربراہ ایڈمنسٹریشن پروکیورمنٹ برانچ ایکسپینشن اینڈ انشورنس جنرل مینیجر نے کہا کہ پلاسٹک شاپرز زمین کی زرخیزی کو متاثر کرتے ہیں اور نکاسی آب کے نظام میں رکاوٹ پیدا کر کے شہری مسائل میں اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحول دوست پالیسیوں کو ادارہ جاتی سطح پر فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ رئیس کلیہ سائنس پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے کہا کہ درخت زمین کے قدرتی محافظ ہیں اور ان کی کمی ماحولیاتی توازن کو بری طرح متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعات کو شجرکاری اور ماحولیاتی تحقیق کے فروغ میں فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ انچارج گلشن اقبال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید نے کہا کہ فضائی آلودگی اور بڑھتا ہوا درجہ حرارت شہروں کے لیے بڑا خطرہ بن چکا ہے جبکہ درختوں کی کمی اس مسئلے کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔ ڈائریکٹر (ORIC) ڈاکٹر حنا مدثر نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے ماحولیات کے تحفظ کو ترجیح دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل میں ماحولیاتی شعور بیدار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مشیر امور طلبہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر نے کہا کہ طلبہ کو عملی طور پر صفائی، شجرکاری اور پلاسٹک سے پاک ماحول کی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے تاکہ مثبت سماجی تبدیلی کو فروغ مل سکے۔ اسسٹنٹ پروفیسر ماحولیاتی سائنس جامعہ کراچی ڈاکٹر وقار احمد نے کہا کہ دنیا بھر میں ماحولیاتی آلودگی انسانی صحت، حیاتیاتی تنوع اور قدرتی وسائل کے لیے خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلاسٹک فضلے میں کمی اور درختوں کے تحفظ کے بغیر ماحولیاتی بہتری ممکن نہیں۔ مشیر امور طلبہ (شام) ڈاکٹر عبیداللہ کورائی نے کہا کہ نوجوان نسل کو ماحول دوست رویوں کی عملی تربیت دینا تعلیمی اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلاسٹک کے متبادل ذرائع اختیار کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ انچارج شعبہ ابلاغِ عامہ ڈاکٹر ارم فضل نے کہا کہ ذرائع ابلاغ ماحولیات کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں اور ماحولیاتی شعور کو قومی سطح پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انچارج شعبہ تعلیمات ماہرہ شعیب نے کہا کہ تعلیمی نصاب اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ماحولیات کے موضوعات کو مزید مؤثر انداز میں شامل کیا جانا چاہیے تاکہ طلبہ عملی طور پر ماحول دوست عادات اختیار کر سکیں۔ تقریب کے اختتام پر مقررین نے کلائمیٹ میٹرز پاکستان، فیکلٹی آف سائنسز اور فیکلٹی آف فارمیسی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی ماحولیاتی تحفظ، شجرکاری، پلاسٹک کے استعمال میں کمی اور گرین پاکستان کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

نیکیتا کوسیا کوف وائس قونصل و ڈائریکٹر رشین سینٹر فار سائنس اینڈ کلچرل کا وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ

نیکیتا کوسیا کوف، وائس قونصل وڈائریکٹر رشین سینٹر فار سائنس اینڈ کلچرل نے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جامعہ میں تعلیمی، تحقیقی اور صحت کے شعبوں میں جاری سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر نیکیتا کوسیا کوف نے وفاقی اردو یونیورسٹی میں قائم قرشی فاؤنڈیشن کے مفت ہربل کلینکس کا دورہ بھی کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی معیاری طبی سہولیات کو سراہتے ہوئے کہا کہ قدرتی جڑی بوٹیوں پر مبنی علاج نہ صرف انسانی صحت کے لیے مفید ہے بلکہ یہ روایتی طب اور جدید طبی شعور کے درمیان ایک مضبوط پل کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ انہوں نے اساتذہ، طلبہ وطالبات اور جامعہ کے رہائشی افراد کے لیے مفت ہربل ادویات اور بہترین علاج کی سہولت فراہم کرنے پر شیخ الجامعہ کو مبارکباد پیش کی۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس موقع پر بتایا کہ قرشی فاؤنڈیشن کے تعاون سے جامعہ کے تینوں کیمپسز میں مفت ہربل کلینکس قائم کیے گئے ہیں جہاں روزانہ کی بنیاد پر اساتذہ، طلبہ وطالبات اور ملازمین کو مفت طبی مشورے اور ہربل

ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کلینک گلشن اقبال کیمپس، دوسرا عبدالحق کیمپس جبکہ تیسرا اسلام آباد کیمپس میں قائم کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد صحت کی ان سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہربل علاج انسانی جسم پر کم مضر اثرات مرتب کرتا ہے اور قدرتی طریقہ علاج کے فروغ سے معاشرے میں صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ ملتا ہے۔ وفاقی اردو یونیورسٹی نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ طلبہ اور اساتذہ کی جسمانی و ذہنی صحت کے لیے بھی بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور اور ڈاکٹر شہاب الدین بھی موجود تھے۔ تقریب کے شرکاء نے جامعہ میں صحت عامہ کے فروغ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اسے ایک مثالی فلاحی اقدام قرار دیا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی "اسلام آباد کیمپس" میں سیرت النبیؐ سیمینار کا انعقاد

سیرت النبی ﷺ چیئر کے تحت ایک روزہ سیمینار بعنوان " حضرت امام حسینؓ: سیرت نبوی ﷺ کے عملی ترجمان اور نوجوانوں کے لیے نمونہ عمل " کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز شعبہ اسلامیات کے طالب علم حافظ حسان علی کی تلاوت قرآن سے ہوا اور نعت کی سعادت شعبہ اردو کی طالبہ حفصہ بی بی نے حاصل کی۔ سیمینار کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کی، اس سیمینار کے مہمان مقررین معروف عالم دین علامہ عارف حسین واحدی (ممبر اسلامی نظریاتی کونسل اور ممبر رحمت اللعالمین وخاتم النبیین اتھارٹی) اور ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ فکر اسلامی و تاریخ و ثقافت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد) تھے۔ خطبہ اسقبالیہ میں ڈاکٹر راحت اللہ ،ڈین ،کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ نے شیخ الجامعہ، مہمان مقررین، اساتذہ کرام اور طلبہ کو سیمینار میں شرکت پر خوش آمدید کہا۔ ان کا کہنا تھا کہ سیمینار کا یہ ایک اہم موضوع ہے جس کا سیرت النبی ﷺ چیئر کے زیر انتظام انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آج کے اس موضوع سے نوجوانوں کی بہترین کردار سازی اور اُن کی فکری رہنمائی کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت امام حسینؓ سے محبت صرف جذباتی وابستگی کا نام نہیں بلکہ ان کی رہنمائی سے نوجوانوں میں عدل، جرات، بہادری، حق اور استقامت جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں۔ مہمان مقرر علامہ عارف حسین واحدی نے اس اہم موضوع پر سیمینار منعقد کروانے پر سیرت النبی ﷺ چیئر کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے حضرت امام حسینؓ کے فضائل و مناقب پیش کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ " حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ جس نے حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے حسین سے بغض رکھا اس

نے مجھ سے بغض رکھا۔" علامہ صاحب نے فرمایا کہ حضرت امام حسینؓ ایک وحدت کی علامت ہیں۔ انہوں نے اپنی جان کا نزرانہ پیش کیا مگر اصولوں پر سمجھوتا نہیں کیا۔ حضرت امام حسینؓ نے سچائی، حق، استقامت، شجاعت اور بہادری جیسے اوصاف چھوڑے ہیں جن کو آج کا نوجوان اپنا کر معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت امام حسینؓ نے ہمیں اپنے کردار سے یہ بتایا کہ آج کے دور میں اگر حق پر عمل نہ ہو رہا ہوں اور باطل پھیل رہا ہو تو نوجوانوں کو چاہیے کہ حق پر عمل کروانے اور باطل کو مٹانے کے لیے اگر جان کی قربانی بھی دینا پڑے تو اس سے گریز نہیں کرنا چاہیے۔ دوسرے مہمان مقرر ڈاکٹر طاہر اسلام عسکری نے فرمایا کہ سیمینار کا یہ موضوع بہت خوبصورت اور معنویت سے لبریز ہے۔ اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے اور اللہ کو راضی رکھنے کے لیے جو تعلیمات آپ ﷺ نے دیں ان پر صحیح معنوں میں عمل کرنے کا طریقہ امام حسینؓ نے بتایا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے حدیث مبارکہ " حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں " کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت امام حسین آپ ﷺ کی نسل اور اولاد سے ہیں تو انہوں نے سیرت النبی ﷺ کی صحیح معنوں میں ترجمانی کی اور اسلام کی سربلندی اور بقاء کے لیے اپنی جان تک قربان کر دی۔ ڈاکٹر صاحب نے مزید کہا کہ اگر آج ہم تین ایسے اوصاف اپنا لیں جو کہ حضرت امام حسینؓ میں بدرجہ اتم موجود تھے تو ہم صحیح معنوں میں سیرت امام حسینؓ پر عمل پیرا ہونے والے ہو سکتے ہیں۔ ان میں عبادات، انفاق فی سبیل اللہ اور انسانیت کی فلاح و بہبود اور دین اسلام کی ترقی کیلیے جان کی قربانی تک دے دینا شامل ہیں۔ خطبہ صدارت دیتے ہوئے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کی شہادت وحدت کا درس دیتی ہے اور تفرقہ بازی سے روکتی ہے۔ آج ہمارا دشمن ہمیں لڑانے کے لیے ہر قسم کے حربے استعمال کر رہا ہے اور شیعہ سنی اختلافات کو ہوا دے کر ہمیں کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ان کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں میں نہ آئیں اور حضرت امام حسینؓ کی شخصیت کو سامنے رکھتے ہوئے انتہاء پسندی اور فرقہ وارانہ تعصّبات کا خاتمہ کریں، اسی میں ہماری بہتری ہے۔ انہوں نے طلبہ کو اس بات کی نصیحت کی کہ آپس میں مذہبی اور مسلکی اختلافات کو ہوا نہ دیا کریں بلکہ محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ مل جل کر کام کریں جس سے ہمارا ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ شیخ الجامعہ نے مزید کہا کہ جامعہ ہذا کے اندر کسی قسم کی انتہاء پسندی اور فرقہ واریت پھیلانے والے عناصر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمہارے تین ہتھیار ہونا چاہئیں: علم، تحقیق اور اخلاق۔ اسی میں تمہاری ترقی کا راز مضمر ہے۔

شیخ الجامعہ نے سیرت النبی ﷺ چیئر کو بہترین سیمینار کے انعقاد پر سراہا اور کہا کہ اس طرح کے موضوعات پر سیمینار منعقد کرواتے رہنے چاہئیں۔ میں اس قسم کی علمی مجالس کے لیے ہر قسم کے تعاون کے لیے تیار ہوں۔ ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر ڈاکٹر حافظ عبدالرشید نے شیخ الجامعہ، مہمان مقررین، اساتذہ کرام اور طلبہ کا سیمینار میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کے نوجوانوں کو امام حسینؓ کی سیرت سے رہنمائی لیتے ہوئے اپنے اندر سچائی، اخلاقی جرات، حق گوئی، شجاعت و بہادری اور استقامت جیسی صفات پیدا کرنی چاہئیں۔ سیمینار کے آخر میں شیخ الجامعہ نے مہمان مقررین کو سیرت النبی چیئر کی طرف سے شیلڈز پیش کیں اور ڈائریکٹر سیرت النبی ﷺ چیئر نے شیخ الجامعہ کو شیلڈ پیش کی۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عبدالغنی، لیکچرار شعبہ اسلامیات نے انجام دیئے۔

امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان و قائد حزب اختلاف کے ایم سی سیف الدین ایڈووکیٹ کا وفاقی اُردو یونیورسٹی کا دورہ

امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان و قائد حزب اختلاف کے ایم سی سیف الدین ایڈووکیٹ کا وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے ملاقات میں مختلف فلاحی منصوبوں پر ابتدائی گفتگو۔امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے قائد حزب اختلاف کے ایم سی سیف الدین ایڈووکیٹ ٹاؤن چیئرمین گلشن اقبال ڈاکٹر فواد احمد، سٹی کونسلر تیمور احمد کے ہمراہ وفاقی اردو یونیورسٹی کا دورہ کیا، جہاں جامعہ کو درپیش سنگین مالی و انتظامی مسائل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔اس موقع پر یونیورسٹی انتظامیہ، اساتذہ نمائندوں اور یونیورسٹی کے عملے نے بتایا کہ وفاقی حکومت کی عدم توجہی کے باعث بیل آوٹ پیکیج تا حال التواء کا شکار ہے، جس سے ادارہ شدید مالی بحران کا سامنا کر رہا ہے۔وفد کو آگاہ کیا گیا کہ ہزاروں طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، ادارے میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ جامعہ کراچی کے بعد شہر کی ایک بڑی جامعہ بھی اسی شدید نوعیت کے بحران میں مبتلا ہے۔ترقیاتی بجٹ نہ ہونے کے باعث پرانی عمارتیں تباہ حالی تشویشناک ہے، جامعہ کے گراؤنڈز کی عدم ترقی اور اہم سڑکوں کی کارپٹینگ نہ ہونا شامل ہے۔مزید برآں، طلبہ کے پوائنٹس ٹرانسپوٹیشن نہ ہونے کے باعث طلبہ کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے۔امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے اس موقع پر کہا کہ ملک کی واحد اردو زبان کی جامعہ کو اس طرح مسائل کا شکار رہنے دینا قومی نقصان کے مترادف ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ جماعت اسلامی کراچی کے ٹاؤنز کی سطح پر فلاحی منصوبوں کے تحت تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔دورے کے دوران مختلف فلاحی پروجیکٹس پر ابتدائی گفتگو بھی کی گئی، جن میں سڑکوں کی بہتری، ٹرانسپوٹیشن کی کوشش اور جامعہ کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہیں۔اس موقع پر فوری تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا گیا کہ جامعہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ جماعت اسلامی کراچی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ طلبہ، اساتذہ اور عملے کے مسائل کے حل اور قومی درسگاہ کی بحالی کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا-اس موقع پر وفاقی اردو یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، انجمن اساتذہ کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر افتخار احمد طاہری، افسر تعلقات عامہ فہیم ناز، انچارج پروگرامز ذیشان احمد و دیگر بھی موجود تھے.

بریسٹ کینسر سروائیورز کے لیے "Low Intensity Self Help Training" کا آغاز

شعبہ نفسیات کے زیرِ اہتمام اور پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیونگ اینڈ لرننگ (PILL) دونوں کے اشتراک سے "لو انٹینسٹی گائیڈڈ سیلف ہیلپ انٹروینشن ٹریننگ" کا پہلا روز عطائے الرحمن ہال، گلشن کیمپس میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ تربیتی ورکشاپ بریسٹ کینسر سروائیورز کی نفسیاتی بحالی کے لیے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مقصد طلبہ کو کم شدت (Low Intensity) پر مبنی نفسیاتی معاونت فراہم کرنے کے عملی طریقہ کار سے روشناس کرانا ہے۔ یہ پروگرام کے Cognitive Behavioral Therapy (CBT) کے اصولوں پر مبنی ایک ثقافتی طور پر ہم آہنگ سیلف ہیلپ ماڈل ہے، جسے مختصر مدت (تقریباً 8 سیشنز) میں مؤثر انداز میں نافذ کیا جا سکتا ہے۔ ورکشاپ کے پہلے روز شرکاء کو علاجی مداخلت کے بنیادی تصورات، ساخت اور عملی اطلاق سے آگاہ کیا گیا، جبکہ بریسٹ کینسر سروائیورز کے ساتھ ہمدردانہ اور پیشہ ورانہ انداز میں کام کرنے کی مہارتوں پر بھی خصوصی تربیت دی گئی۔ اس موقع پر رئیس کلیہ فنون، ڈاکٹر شاہد اقبال نے کہا کہ اس نوعیت کی تربیتی سرگرمیاں طلبہ کی عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے ذہنی صحت کے شعبے میں ایسے پروگرامز کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ چیئرپرسن شعبہ نفسیات، ڈاکٹر عطیہ خاتون نے کہا کہ شعبہ نفسیات معاشرتی فلاح سے جڑے اقدامات کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ساتھ ہمدردی اور اخلاقی ذمہ داری کو بھی اپنی عملی زندگی کا حصہ

بنائیں۔ ڈاکٹر شبہ فرحان نے اپنے خطاب میں کہا کہ بریسٹ کینسر سروائیورز کو جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ نفسیاتی معاونت کی بھی شدید ضرورت ہوتی ہے، اور اس نوعیت کی تربیت طلبہ کو عملی میدان میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس تربیت کا مقصد طلبہ کو "Moving on After Breast Cancer" پروگرام" کے تحت بطور Defeat Cancer Champions تیار کرنا ہے، تاکہ وہ ماہرین کی نگرانی میں مریضوں کی مؤثر مدد کر سکیں۔ ورکشاپ کی سہولت کاری محترمہ زیب النساء (PhD فیلو و ریسرچ ایسوسی ایٹ) نے انجام دی، جبکہ شعبہ نفسیات کی لیکچرار ڈاکٹر سحرش نظامت کے فرائض انجام دیئے اور محترمہ مقدس غوری (ایم فل اسکالر و کمیونٹی ریسرچ ٹیکنالوجسٹ) نے بطور شریک سہولت کار خدمات انجام دیں۔ شرکاء نے اس سیشن کو نہایت مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تربیت نہ صرف ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور ضیاء الدین یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی اشتراک کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

شعبہ نفسیات اور شعبہ برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) نے آج ضیاء الدین یونیورسٹی کے کالج آف کلینیکل سائیکالوجی کے ساتھ ایک اہم (MoU) مفاہمتی یادداشت پر ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر حنا مدثر، ، شعبہ نفسیات کی چیئر پرسن ڈاکٹر عطیہ خاتون اور پروفیسر ڈاکٹر جمشید احمد نے دستخط کیے۔ یہ تقریب شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ اس معاہدے کا مقصد دونوں اداروں کے درمیان تعلیمی، تحقیقی اور پیشہ ورانہ اشتراک کو فروغ دینا ہے، خاص طور پر کلینیکل سائیکالوجی کے میدان میں اس تعاون کے تحت مشترکہ تحقیقی منصوبے، طلبہ و اساتذہ کے تبادلے، تربیتی پروگرامز، ورکشاپس اور سیمینارز کا انعقاد کیا جائے گا۔ تقریب کے دوران مقررین نے اس اشتراک کو علمی ترقی، تحقیق کے فروغ اور طلبہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس قسم کے ادارہ جاتی روابط نہ صرف تعلیمی معیار کو بلند کرتے ہیں بلکہ ملک میں ذہنی صحت کے شعبے کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس موقع پر دونوں اداروں کے مابین تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے سے نئی تحقیقی راہیں کھلیں گی اور طلبہ کو بین الادارہ جاتی سیکھنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ یہ مفاہمتی یادداشت مستقبل میں باہمی تعاون کو مستحکم بنانے اور قومی و بین الاقوامی سطح پر تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال، شعبہ نفسیات کی چیئر پرسن ڈاکٹر عطیہ خاتون، ڈاکٹر شبہ فرحان، ڈاکٹر صباحت اور دیگر شریک تھے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کراچی کے طلبہ کی ملاقات

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری سے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کراچی کے ان طلبہ نے ملاقات کی جنہوں نے Inter -Public Services Relations میں اپنی انٹرن شپ کامیابی سے مکمل کی۔اس موقع پر شیخ الجامعہ نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی پیشہ ورانہ تربیت نہ صرف طلبہ کی عملی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے بلکہ قومی اداروں کے ساتھ مضبوط روابط قائم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔انہوں نے بین الاقوامی تعلقات کے شعبہ کے طلبہ کو مزید محنت، تحقیق اور عملی میدان میں آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ملاقات کے دوران شعبہ بین الاقوامی تعلقات

کے صدر شعبہ، ڈاکٹر سید شہاب الدین بھی موجود تھے، جنہوں نے طلبہ کی رہنمائی اور تربیت میں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع طلبہ کے لیے عملی دنیا کو سمجھنے اور اپنے کیریئر کو بہتر سمت دینے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی جہاں طلبہ نے شیخ الجامعہ کی حوصلہ افزائی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

روایتی حکمت اور جدید سائنسی تحقیق کا امتزاج صحت کے مسائل کا مؤثر حل ہے، شیخ الجامعہ کا عالمی ماہرین، پالیسی سازوں اور محققین کے اجلاس سے خطاب

بین الاقوامی شہرت یافتہ سائنسدان، یونیسکو انعام یافتہ اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کہا ہے کہ ادویاتی پودوں کا پائیدار استعمال نہ صرف ماحولیاتی ضرورت ہے بلکہ عوامی صحت کے لیے بھی ناگزیر ہے۔انہوں نے عالمی ماہرین، پالیسی سازوں اور محققین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے روایتی حکمت اور جدید سائنسی تحقیق کے امتزاج کو موجودہ دور کے صحت کے مسائل کا مؤثر حل قرار دیا۔انہوں نے اپنے خطاب میں ادویاتی پودوں کے پائیدار استعمال، پالیسی سازی، تحفظ اور عوامی صحت پر اثرات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ پاکستان کو خام مال برآمد کرنے والے ملک سے نکل کر "Value Added Herbal Pharmaceutical" مرکز بننے کی ضرورت ہے تاکہ محفوظ، سستا اور مؤثر علاج عوام کو فراہم کیا جا سکے۔شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے اس حوالے سے

سائنسی توثیق، اخلاقی اصولوں کی پاسداری اور معاشی ترقی کو بنیادی ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ نینوٹیکنالوجی اور کلینیکل ٹرائلز کے ذریعے روایتی ادویات کی افادیت کو ثابت کیا جا سکتا ہے جبکہ مریضوں کی حفاظت اور شفافیت کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔انہوں نے عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک ایسا ہم آہنگ مستقبل تشکیل دینا ہوگا جہاں قدیم علم اور جدید سائنس مل کر انسانی صحت کے لیے کام کریں۔ان کا کہنا تھا کہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے بغیر دیرپا صحت کا حصول ممکن نہیں۔انہوں نے ICCBS، قرشی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے درمیان اشتراک کو ایک کامیاب ماڈل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اشتراک سے تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان مضبوط روابط قائم ہوتے ہیں جو عوامی مفاد میں مؤثر نتائج فراہم کرتے ہیں۔آخر میں انہوں نے پالیسی سازوں پر زور دیا کہ وہ روایتی اور جدید طب کے درمیان موجود خلاء کو ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیں تاکہ پاکستان پائیدار صحت کے شعبے میں عالمی سطح پر نمایاں کردار ادا کر سکے۔

شعبہ نفسیات کا "Moving on After Breast Cancer" اور "High Intensity Intervention Training" کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی میں "Moving on After Breast Cancer" اور "High Intensity Intervention Traning" کے دوسرے روز سی بی ٹی (CBT) ورکشاپ کا انعقاد نہایت کامیابی سے کیا گیا۔ اس سیشن میں طلبہ کے لیے ایک خصوصی انٹرایکٹو نشست کا اہتمام کیا گیا، جس میں شرکاء نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے عملی سرگرمیوں اور مباحثوں کے ذریعے اپنی مہارتوں کو نکھارا۔ ورکشاپ کے دوسرے دن ڈاکٹر سہرش (PILL) نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی انہوں نے اور ٹریز محترمہ ثنا فاروق نے طلبہ کو سی بی ٹی تکنیکز، نفسیاتی معاونت، اور بریسٹ کینسر سے متاثرہ افراد کی بحالی سے متعلق اہم رہنمائی فراہم کی۔ ان کے سیشن کو طلبہ نے بے حد سراہا اور اسے نہایت معلوماتی قرار دیا۔ اس موقع پر رئیس کلیہ فنون ڈاکٹر شاہد اقبال اور شعبہ نفسیات کی سربراہ ڈاکٹر عطیہ خاتون بھی موجود تھیں، جنہوں نے اس تربیتی پروگرام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلبہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہیں اور انہیں عملی میدان کے لیے تیار کرتی ہیں۔ ورکشاپ کی نظامت ڈاکٹر شیبا فرحان نے کی۔ جن کی کاوشوں سے یہ پروگرام مؤثر اور منظّم انداز میں مکمل ہوا۔ فیکلٹی ممبران محترمہ عمارہ ولی اور محترمہ ہماء عباسی نے بھی اس ایونٹ میں بھرپور شرکت کی اور طلبہ کی رہنمائی میں اہم کردار ادا کیا۔ شرکاء نے اس "Interactive Session" کو نہایت مفید قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حاصل کردہ علم اور مہارتوں کو معاشرے میں آگاہی پھیلانے اور بریسٹ کینسر سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے بروئے کار لائیں گے۔ اختتام پر منتظمین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کی تربیتی ورکشاپس کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ طلبہ کو جدید نفسیاتی طریقہ علاج اور کمیونٹی سروس کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا ستترّ 77 واں اجلاس

وفاقی اردو یونیورسٹی کی نظامتِ اعلیٰ تعلیم و تحقیق (GRMC) کا ستتر واں (77) اجلاس پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی زیرِ صدارت گلشن اقبال کیمپس، کراچی میں منعقد ہوا، جس میں دو (02) طلبہ کو پی ایچ ڈی، سولہ (10) طلبہ کو ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔ جس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد، رئیس کلیہ سائنس، پروفیسر ڈاکٹر مسعود مشکور صدیقی، رئیس کلیہ نظمیاتِ کاروبار، تجارت و معاشیات، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان، شعبہ کیمیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ویریسانی، شعبہ کیمیاء/ ڈائریکٹر GRMC، ڈاکٹر صائمہ فراز، شعبہ خرد حیاتیات، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، انچارج کلیہ فارمیسی، ڈاکٹر شاہد اقبال، انچارج کلیہ فنون، ڈاکٹر کمال حیدر، انچارج کلیہ تعلیمات جبکہ ڈاکٹر سیّد شبر رضا، ڈائریکٹر صیغہ فروغ معیار (QEC) اور ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر ORIC نے بحیثیت مبصر شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر محمد طارق محمود، شعبہ معاشیات (اسلام آباد کیمپس) اور ڈاکٹر راحت اللہ، انچارج کلیہ الیکٹریکل انجینئرنگ نے آن لائن شرکت فرمائی۔ پروفیسر ڈاکٹر سیّد عنایت علی شاہ نے بحیثیت رجسٹرار سیکریٹری فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں محمد فیضان احمد ولد محمد اشرف اور سیّد صہیب بن ظفر ولد سیّد ظفر امام کو ریاضیاتی علوم میں پی ایچ ڈی کی سند تفویض کی گئی۔ رضیہ بنت نور الدین کو کیمیاء، سمعیہ خاتون بنت شفیع الزماں کو نباتیات، حمنیٰ خان بنت محمد اسماعیل اور اریبہ ندا بنت ندیم کو حیاتی کیمیاء، میاں ظفر اقبال ولد میاں محمود شفیع کو خرد حیاتیات، حمیرا ناز بنت ایس کے بلیغ الدین اور عمارہ بنت محمد ارشد کو فارماسیوٹکس، یاسمین سلطان بنت سلطان محمد کو اُردو، ذاکر حسین ولد محمد خان اور جنید افضل ولد قاری امیر افضل خان کو اسلامیات (اسلام آباد کیمپس) میں ایم فل کی سند تفویض کی گئی۔

"فریڈم آف پریس" ریلی کا انعقاد

شعبہ ابلاغ عامہ اسلام آباد کیمپس کے تحت عالمی یوم آزادی صحافت کی مناسبت سے، 'فریڈم آف پریس' ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے ریلی کی قیادت کی۔ شیخ الجامعہ شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی، پشاور ڈاکٹر صفیہ نے خصوصی شرکت کی۔ صدر شعبہ ڈاکٹر فیصل جاوید، ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سکندر زرین نے بھی خطاب کیا۔ شیخ الجامعہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صحافت سماج کا اہم جزو ہے، جس سے لوگ سیاہ و سفید کی پہچان کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا کی مقبولیت نے ذمہ دار صحافت کی قدر کو بڑھا دیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے مزید کہا کہ صحافیوں کو چاہیے کہ ہمیشہ اپنے فرض کو اہمیت دیں۔ ہر قسم کے حالات میں سچ کا ساتھ دیں۔ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے کامیاب ریلی کے انعقاد پر ڈاکٹر سکندر زرین اور طلبہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ شیخ الجامعہ شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی، پشاور ڈاکٹر صفیہ نے ریلی کے اہتمام پر طلبہ کو سراہا اور کہا کہ ایسی کاوشیں طلبہ کے ذوق کی عکاسی کرتی ہیں۔ ایک ذمہ دار صحافی معاشرے کا اہم ستون ہوتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ریلی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری صحافت کا مستقبل روشن ہے۔ صدر شعبہ ڈاکٹر فیصل جاوید نے کہا کہ ریلی میں شرکت کر کے بے حد خوشی ہوئی۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم طلبہ کو عملی کام کروانے اور میڈیا فیلڈ سے آشنا کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سکندر زرین نے بھی طلبہ کو شاباش دی اور مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔ علاوہ ازیں شعبہ ابلاغ عامہ کے طلبہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ شعبہ ابلاغ عامہ کے اندر عملی سرگرمیوں سے میڈیا کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہمارا شعبہ بھرپور طریقے سے نوجوانوں کی علمی، فکری و عملی تربیت کر رہا ہے۔

آگاہی و عملی سرگرمی بعنوان "واٹر فار لائف، پائیداری و حیات" کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی میں شدید گرمی اور ہیٹ ویو کے پیشِ نظر انسان دوستی اور ماحولیاتی ذمہ داری کے فروغ کے لیے ایک اہم آگاہی و عملی سرگرمی بعنوان ''واٹر فار لائف ۔پائیداری و حیات'' کا انعقاد کیا گیا۔ موجودہ موسمی صورتحال کے مطابق کراچی میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کرنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے جبکہ ہیٹ ویو کے باعث انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد جامعہ اردو میں موجود پرندوں اور جانوروں کے لیے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا تاکہ وہ شدید گرمی میں اپنی پیاس بجھا سکیں اور ممکنہ خطرات سے محفوظ رہیں۔ اسی سلسلے میں جامعہ اردو گلشن اقبال کیمپس کے مختلف مقامات پر پانی سے بھرے ٹھنڈی مٹی کے تشلے رکھے گئے اور ان میں باقاعدگی سے پانی فراہم کیا گیا۔ یہ سرگرمی جامعہ اردو اسٹوڈنٹس ایڈوائزر آفس کے زیرِ اہتمام منعقد ہوئی، جس کی قیادت مشیر امور طلبہ ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے کی۔ اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عنایت علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید، ڈاکٹر حنا مدثر، ڈاکٹر سکندر شیروانی، ڈاکٹر صائمہ فراز، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ڈاکٹر عبید کرائی، ڈاکٹر شاہد اقبال، کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر، قرۃ العین، فیضان احمد، ڈاکٹر مائرہ شعیب، ذیشان احمد، حسیب زاہد، محمد نعمان سمیت دیگر اساتذہ کرام، طلبہ و طالبات اور غیر تدریسی عملے نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے دوران مقررین نے کہا کہ کراچی میں جاری شدید گرمی نہ صرف انسانوں بلکہ بے زبان جانوروں کے لیے بھی خطرناک ثابت ہو رہی ہے، اس لیے ان کے لیے پانی کی فراہمی جیسے اقدامات نہایت ضروری ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی تحفظ اور تمام جانداروں کے ساتھ ہمدردی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شرکاء نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے ایک مثبت، ماحول دوست اور انسان دوست روایت قرار دیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے اقدامات کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا تاکہ معاشرے میں شعور اور ذمہ داری کو فروغ دیا جائے۔

”جعلی و حقیقی خبریں اور اُن میں فرق“ کے موضوع پر ہونے والے سیمینار

گلشن کیمپس کے شعبہ ابلاغِ عامہ کے تحت ”جعلی و حقیقی خبریں اور ان میں فرق“ کے موضوع پر ہونے والے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے کہا کہ صحافت ایک مقدس پیشہ ہے جس میں ضروری ہے کہ ہر صحافی خبر فائل کرنے سے پہلے اس سے متعلق تحقیق اور تصدیق لازمی کرے۔ کسی ادارے یا شخص سے غلط اور جھوٹی خبریں منسوب کرنے سے اس کی ساکھ خراب ہوتی ہے جس کا ازالہ کسی طور ممکن نہیں ہے۔ اس کے علاوہ اس ابلاغی ادارے کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھتا ہے جس سے تواتر سے غلط اور جھوٹی خبریں شائع یا نشر کی جاتی ہیں۔ شعبہ ابلاغ عامہ تعریف کا مستحق ہے جس نے اس اہم ترین موضوع پر سیمینار کا اہتمام کیا۔ انچارج شعبہ ڈاکٹر ارم فضل نے کہا کہ ان کی کوشش ہے کہ شعبے کے طلبہ کو نظری تعلیم کے ساتھ زیادہ سے زیادہ عملی تعلیم اور تربیت فراہم کی جائے۔ پروگرام سے معروف صحافی، کالم نگار اور مصنف محمد

اسلام اور سرکاری نیوز ایجنسی اے پی پی کے چیف رپورٹر کرم علی شاہ نے طلبہ کو خبروں کی تصدیق کے مختلف طریقوں سے آگاہ کیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ صحافی کی ذمہ داری ہے کہ وہ خبر کی ایک سے زیادہ مؤثر ذرائع سے تصدیق کرے، اس کی خبر متوازن، غیر جانبدار اور سچ پر مبنی ہونا چاہئے۔ سنجیدہ اور اہم نوعیت کی خبر متعلقہ فرد یا محکمے کے ترجمان یا ادارے کی ویب سائٹ سے بھی تصدیق کی جاسکتی ہے۔ خبر کی اشاعت یا نشر ہونے کے دوران صحافتی اخلاقیات کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ دور سوشل میڈیا کا دور ہے جس میں ہر فرد رپورٹر اور پروڈیوسر کا کردار ادا کر رہا ہے ایسی صورتحال میں سوشل میڈیا استعمال کرنے والے ہر فرد کی ذمے داری ہے کہ وہ بغیر سوچے سمجھے کوئی بھی خبر یا واقعہ دیگر افراد سے شیئر نہ کرے۔ اس سے بعض اوقات معاشرے میں انارکی پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر رجسٹرار ڈاکٹر سید علی شاہ نے معروف صحافی محمد اسلام اور کرم علی شاہ صاحب کو شیلڈز پیش کیں۔ پروگرام میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

رشین فیڈریشن کے وائس کونسل جنرل محترم نکیتا کوسیاکوف کا شعبہ بین الاقوامی تعلقات کا دورہ

کراچی میں رشین فیڈریشن کے نئے تعینات ہونے والے وائس کونسل جنرل محترم نکیتا کوسیاکوف، وائس کونسل جنرل عزت مآب مسٹر رسلان ایم پروخوروف اور ڈاکٹر نتالیہ زادوِٹس نے فیڈرل اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، کراچی کے شعبہ بین الاقوامی تعلقات کا دورہ کیا جس کا مقصد پاکستان اور روس کے درمیان ثقافتی تعاون کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ معزز وفد کا پرتپاک استقبال شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے شعبہ FUUAST کراچی کے سربراہ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے کیا

جنہوں نے محکمہ کی جانب سے معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران، ڈاکٹر امیر احمد فاروقی نے ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی جس میں شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تحت منعقد کیے جانے والے روسی زبان کے کورس کے وژن، مقاصد اور تعلیمی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید شہاب الدین نے کراچی میں اپنی نئی سفارتی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مسٹر نکیتا کوسیاکوف کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور روسی مشن اور رشین ہاؤس کے ساتھ ثقافتی، علمی اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔ خیرسگالی اور دوستی کے اظہار کے طور پر انہوں نے معزز مہمان کو گلدستہ پیش کیا۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام "ماحولیاتی انصاف اور عالمی عدم برابری" کے عنوان سے ایک اہم مذاکرے کا انعقاد

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے زیرِ اہتمام "ماحولیاتی انصاف اور عالمی عدم برابری" کے عنوان سے ایک اہم مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ جرمن سیاسی تجزیہ نگار اور ماحولیاتی کارکن کیرن زینگ (Karin Zennig) نے بطور مہمان مقرر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے ماحولیاتی تباہی کو سرمایہ دارانہ نظام، نیولبرل پالیسیوں اور کارپوریٹ امپیریلزم کا شاخسانہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی بحران محض قدرتی مسئلہ نہیں بلکہ عالمی معاشی و سیاسی ڈھانچے کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے ڈی کاربنائزیشن کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور متبادل معاشی و ماحولیاتی پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ مذاکرے میں ڈاکٹر اصغر دشتی نے ماڈریٹر کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام کے اختتام پر صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر سید شہاب الدین نے مہمان کو سندھ کی ثقافتی روایت کے طور پر اجرک کا تحفہ پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید شجاع الدین، ڈاکٹر محمد عظیم، نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن پاکستان کے جنرل سیکرٹری ناصر منصور اور سماجی کارکن کامریڈ واحد بلوچ بھی موجود تھے۔ شرکاء نے مذاکرے میں بھرپور دلچسپی لیتے ہوئے مختلف سوالات کیے اور موضوع کی مناسبت سے اپنا نقطۂ نظر پیش کیا۔ یہ نشست طلبہ کے لیے علمی و فکری آگاہی کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کے پہلے بی ایس تحقیقی پوسٹر مقابلے کا انعقاد

شعبہ برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) نے اپنی نوعیت کے پہلے بی ایس ریسرچ پوسٹر مقابلے کا کامیاب انعقاد کیا، جس میں انڈر گریجویٹ طلبہ کو اپنے تھیسس اور تحقیقی منصوبوں کو پیش کرنے کا مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ اس تقریب میں طلبہ، اساتذہ، محققین اور صنعتی شعبے سے وابستہ نمائندگان نے شرکت کی تا کہ بی ایس طلبہ میں تحقیق، جدت اور علمی سرگرمیوں کے فروغ کو تقویت دی جا سکے۔ فارمیسی، حیاتی کیمیاء، حیاتی حرفت، حیوانیات، خرد حیاتیات اور کیمیاء کے شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی اور پیش کیے گئے تحقیقی پوسٹرز کے معیار کو سراہا۔ پوسٹرز کی جانچ کے لیے ممتاز ماہرین پر مشتمل پینل میں ڈاکٹر شمیم اے قریشی (صدر شعبہ حیاتی کیمیاء، کراچی یونیورسٹی)، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی وریسیانی (GRMC)، ڈاکٹر محمد سلیم قاضی (PCSIR لیبورٹریز)، ڈاکٹر اسماعیل وہرہ (موسی جی) شامل تھے۔ ججز نے طلبہ کی تحقیقی صلاحیتوں، سائنسی اندازِ فکر اور پریزنٹیشن اسکلز کو بے حد سراہا۔ تقریب میں صنعتی شعبے سے تعلق رکھنے والے مہمانانِ گرامی محترمہ سنجنا کماری اور حسیب اللہ (Mediplas Innovation Pvt. Ltd) کی طرف سے نمائندگی کی اور طلبہ کو اکیڈمیا اور انڈسٹری کے مابین روابط مضبوط بنانے اور جدت پر مبنی تحقیق کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ تفصیلی جائزے کے بعد شعبہ حیاتی کیمیاء کی طالبہ محترمہ حاجرہ سمین نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ دوسری پوزیشن سعدیہ صابر، لائبہ آصف، منتہیٰ فواد، ماہم طارق، وجیہہ کاشف اور انہا ساجد نے حاصل کی۔ تیسری پوزیشن شعبہ فارمیسی کے طلبہ اسلام مہربان، سنتھیا یوسف، دعا حسین اور امیمہ اسلم نے اپنی شاندار سائنسی پریزنٹیشنز کی بنیاد پر حاصل کی۔ ڈائریکٹر ORIC ڈاکٹر حنا مدثر اور مینیجرز ڈاکٹر شیبہ فرحان، ڈاکٹر نازیہ عبدالرحمٰن اور عروسہ ارشد کے ہمراہ تمام کامیاب اور شریک طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور ججز، اساتذہ اور مہمانوں کے تعاون کو اس کامیاب علمی سرگرمی کا اہم حصہ قرار دیا۔ تقریب میں انچارج رئیس کلیہ فارمیسی ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ڈاکٹر زاہد خان، ڈاکٹر عبید کرائی، ڈاکٹر شازیہ ناز، ڈاکٹر سائمہ یاسمین بیگ، ڈاکٹر نوشین سروش، ڈاکٹر فراز، ڈاکٹر خالق، ڈاکٹر سمیرا رئیس، ڈاکٹر زبیر احمد اور ڈاکٹر سائمہ صدیقی و متعدد اساتذہ کرام نے شرکت کی۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کا شعبہ حیاتی کیمیاء اور حیاتی کیمیاء اسٹوڈنٹس سوسائٹی کے اشتراک سے "تھیلیسیمیا آگاہی واک" کا انعقاد

شعبہ برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC)، شعبہ حیاتی کیمیاء اور حیاتی کیمیاء اسٹوڈنٹس سوسائٹی کے اشتراک سے سندس فاؤنڈیشن کے تعاون سے جامعہ میں ''تھیلیسیمیا آگاہی واک'' کا انعقاد کیا گیا۔ واک کا مقصد طلبہ و طالبات میں تھیلیسیمیا کے مرض سے متعلق شعور اجاگر کرنا، خون کے عطیات کی اہمیت کو اُجاگر کرنا اور انسانی جانوں کو بچانے کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر ORIC کی ڈائریکٹر ڈاکٹر حنا مدثر، ORIC مینیجرز، شعبہ حیاتی کیمیا کے طلبہ و طالبات اور سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جناب ربان مجید نے خصوصی شرکت کی۔ شرکاء نے تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لیے خون عطیہ کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے ہر فرد کو اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو بچایا جا سکے۔ واک کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تھیلیسیمیا سے متعلق آگاہی مہمات کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور نوجوانوں میں سماجی خدمت کے جذبے کو فروغ دیا جائے گا۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی اور FIDES ASK کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

FIDES ASK چیف ایگزیکٹو آفیسر شاہرام اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے مابین مفاہمتی یادداشت (MOU) پر دستخط کی باوقار تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ڈاکٹر حنا مدثر ڈائریکٹر (ORIC) اور شاہرام نے معاہدے پر دستخط کیے۔ تقریب میں مشیر امورِ طالبات ڈاکٹر سعدیہ خلیل اور انچارج شعبہ قانون ظفر غوری بھی موجود تھے۔ معاہدے کے تحت FIDES ASK کی جانب سے جامعہ کے شعبہ قانون کے طلبہ و طالبات کو جدید قانونی سافٹ ویئر مفت فراہم کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد طلبہ کو معیاری اور جدید قانونی تحقیق کے ذرائع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عملی میدان میں درپیش تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ مذکورہ سافٹ ویئر کی بدولت طلبہ نہ صرف پاکستانی بلکہ بین الاقوامی قانونی ریفرنسز، عدالتی فیصلوں اور تحقیقی مواد تک باآسانی رسائی حاصل کر سکیں گے۔ اس سہولت سے انہیں مقدمات کی تیاری، قانونی مسودہ نویسی اور تحقیقی کام میں نمایاں مدد ملے گی، جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اس اشتراک کو تعلیمی و عملی میدان کے درمیان ایک اہم پیش رفت قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ یہ معاہدہ طلبہ کے روشن مستقبل کی جانب ایک مؤثر قدم ثابت ہوگا۔

صیغہ فروغِ معیار QEC کے زیرِ اہتمام "Programme Review for Effectiveness and Enhancement" کے موضوع پر ایک اہم تربیتی نشست کا انعقاد

شعبہ فروغِ معیار (QEC) کے زیرِ اہتمام "Programme Review for Effectiveness and Enhancement" کے موضوع پر ایک اہم تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد تعلیمی معیار کو بہتر بنانا اور مختلف پروگرامز کی مؤثریت کا جائزہ لینا تھا۔ پروگرام کے منتظم ڈائریکٹر QEC ڈاکٹر

شبر رضا تھے، جبکہ تربیتی نشست کی فراہمی کی ذمہ داری بینش زبیری ڈپٹی ڈائریکٹر QEC، گرین وچ یونیورسٹی نے انجام دی۔ تربیتی سیشن میں اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور پروگرام ریویو، معیارِ تعلیم اور تدریسی بہتری کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شرکاء کو PREE کے طریقہ کار، تعلیمی پروگرامز کی جانچ، بہتری کے مؤثر اقدامات اور اعلیٰ تعلیمی معیارات کے فروغ سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ جامعات میں تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے اور مزید بہتر بنانے کے لیے اس نوعیت کی تربیتی نشستیں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ شرکاء نے تربیتی پروگرام کو معلوماتی اور مفید قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی علمی و تربیتی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

"کم عمری سے مالی خودمختاری کی اہمیت" کے موضوع پر ایک معلوماتی سیمینار

وفاقی اردو یونیورسٹی گلشنِ اقبال کیمپس میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے Student AmbassadorProgram کے تحت ''کم عمری سے مالی خودمختاری کی اہمیت'' کے موضوع پر ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا گیا، جس کا اہتمام اسٹوڈنٹس ایمبیسیڈر فار ایس بی پی (فوسٹ چیپٹر) اور اسٹوڈنٹس ایڈوائزر آفس نے بینک الحبیب کے اشتراک سے کیا۔ سیمینار کے پروگرام کوآرڈینیٹر استاد ریاضیاتی علوم فرزند علی تھے۔ جبکہ تقریب کی میزبانی ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے انجام دی۔ اس موقع پر طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مالی آگاہی، بچت اور مستقبل کی معاشی منصوبہ بندی سے متعلق اہم معلومات حاصل کیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی اظہر حسین، ایریا منیجر گلشنِ اقبال، بینک الحبیب تھے۔ مرکزی مقرر علیشبہ علی، پورٹ فولیو منیجر بینک الحبیب نے نوجوانوں خصوصاً طالبات کو ابتدائی عمر سے مالی خودمختاری، بچت، بینکاری سہولیات اور مستقبل کی سرمایہ

کاری کی اہمیت پر تفصیلی آگاہی دی۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے مالی فیصلے مستقبل میں بڑی کامیابیوں اور بہتر مواقع کا سبب بنتے ہیں۔ اس موقع پر شریک مقرر مسٹر شاہنیل شاہد، برانچ منیجر بینک الحبیب نے خواتین کے لیے متعارف کروائے گئے ''الحبیب وومن اکاؤنٹ'' کی مختلف سہولیات پر روشنی ڈالی، جن میں فری پے پاک ڈیبٹ کارڈ، موبائل اور نیٹ بینکنگ، ایس ایم ایس الرٹ، فری ای اسٹیٹمنٹ، لائف انشورنس اور دیگر سہولیات شامل ہیں۔ سیمینار کا مقصد طالبات میں مالی شعور اجاگر کرنا، انہیں خودمختار مستقبل کے لیے تیار کرنا اور جدید بینکاری نظام سے روشناس کروانا تھا۔ شرکاء نے اس معلوماتی نشست کو بے حد مفید قرار دیتے ہوئے اس طرح کے پروگراموں کے تسلسل کی ضرورت پر زور دیا۔ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے اس پروگرام میں شرکت کی اور سیمینار کو بے حد معلوماتی قرار دیا۔

دفتر برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" اور International Center for Chemical and Biological Sciences کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

شعبہ برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) اور جامعہ کراچی کے (International Center for Chemical and Biological Sciences) کے درمیان تعلیمی و تحقیقی تعاون کے فروغ کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدہ شیخ الجامعہ وفاقی اردو یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی صدارت میں منعقد ہونے والی تقریب میں طے پایا۔ اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد کیمیائی، حیاتیاتی اور حیاتی کیمیائی علوم کے شعبوں میں مشترکہ تحقیق اور تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور دونوں اداروں کے درمیان سائنسی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ معاہدے پر پروفیسر ڈاکٹر ایم رضا شاہ، ڈائریکٹر ICCBS اور ڈاکٹر حنا مدثر، ڈائریکٹر (ORIC) نے دستخط کیے۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمٰن، جامعہ کراچی کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر خالد عراقی اور قائم مقام رجسٹرار ڈاکٹر سعدیہ خلیل بھی موجود تھیں

جبکہ دونوں جامعات کے اساتذہ اور اعلیٰ حکام نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں پر کام کریں گے، اساتذہ اور محققین کے تبادلے کو فروغ دیا جائے گا اور مشترکہ تحقیقی تجاویز کی تیاری کی جائے گی۔ خصوصاً پی ایچ ڈی طلبہ کی تحقیق کو آگے بڑھانے کے لیے بھی باہمی تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دونوں اداروں میں منعقد ہونے والے سیمینارز، کانفرنسز، ورکشاپس اور دیگر علمی و تحقیقی سرگرمیوں میں باہمی شرکت کو بھی یقینی بنایا جائے گا تاکہ طلبہ اور محققین کو سیکھنے اور تحقیق کے مزید مواقع میسر آسکیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اشتراک دونوں اداروں کی تحقیقی صلاحیتوں میں اضافہ، تعلیمی روابط کے فروغ اور طلبہ و محققین کو جدید سائنسی منصوبوں پر کام کرنے کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ مفاہمتی یادداشت پانچ سال کے لیے مؤثر ہوگی اور اس کے ذریعے دونوں اداروں نے سائنسی تحقیق، جدت اور اعلیٰ تعلیمی معیار کے فروغ کے لیے مشترکہ عزم کا اظہار کیا ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کا شعبہ فارمیسی کیمپس اسلام آباد کے طلبہ کو طبی اصطلاحات سمیت اہم موضوعات پر لیکچر

شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے شعبہ فارمیسی اسلام آباد کیمپس کے طلبہ کو طبی اصطلاحات سمیت اہم موضوعات پر لیکچر دیا، اپنے لیکچر میں طبی اصطلاحات سمیت اہم موضوعات پر روشنی ڈالی۔ کلاس لیکچر کے بعد پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری نے عمومی طبی و سائنسی اخلاقیات کے حوالے سے بھی آگہی دی۔ یاد رہے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری، سائنسی اخلاقیات میں یونیسکو ایوارڈ یافتہ ہیں۔ علاوہ ازیں اپنی اعلیٰ حیاتیاتی تحقیق اور پروجیکٹس کی طفیل صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی جانب سے انہیں ستارہ امتیاز اور تمغہ امتیاز کے اعزازات سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ لیکچر کے بعد شیخ الجامعہ نے

یونیورسٹی انتظامیہ کو ہدایت جاری کی کہ فارمیسی کے طلبہ کے لیے لائبریری میں کتب کی بروقت دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے لیبارٹریز کو بھی معیار کے مطابق فنکشنل رکھنے کے احکامات دیئے۔ یاد رہے پاکستان فارمیسی کونسل سے باقاعدہ منظور شدہ فارمیسی پروگرام یونیورسٹی کے زیادہ داخلے لینے والے شعبہ میں شامل ہے۔

شعبۂ ابلاغِ عامہ "گلشن کیمپس" کے زیرِ اہتمام "ڈیجیٹل میڈیا اور اس کا استعمال" کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد

شعبہ ابلاغِ عامہ " گلشن کیمپس " کے زیرِ اہتمام ''ڈیجیٹل میڈیا اور اس کا استعمال'' کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار سے رئیس کلیہ فنون پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں ڈیجیٹل میڈیا ابلاغ کا ایک مؤثر ذریعہ بن چکا ہے، جس نے معلومات کی ترسیل کو انتہائی تیز اور آسان بنا دیا ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ جدید ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ سے بھرپور استفادہ حاصل کریں اور مثبت و معیاری صحافت کو فروغ دیں۔ صدر شعبہ ابلاغِ عامہ ڈاکٹر ارم فضل نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا نے صحافت اور ابلاغ کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو ذمہ دارانہ انداز میں سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال کی تربیت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سینئر صحافی اور استاد عابد حسین نے کہا کہ ڈیجیٹل میڈیا نے معلومات تک رسائی کو آسان بنایا ہے، تاہم اس کے ساتھ

فیک نیوز اور غیر مصدقہ اطلاعات جیسے مسائل بھی سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو تحقیق اور تصدیق کے اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ معروف اینکر اظہر علی خان نے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے اظہارِ رائے کے نئے مواقع فراہم کیے ہیں، لیکن اس کے مثبت استعمال کے لئے اخلاقی اقدار اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ انچارج تعلقات عامہ فہیم ناز نے کہا کہ یونیورسٹی طلبہ کو جدید میڈیا ٹرینڈز سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مختلف علمی اور تربیتی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھے گی تاکہ طلبہ عملی میدان میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ پروگرام کی میزبانی فرسٹ سیمسٹر کے طلبہ سید زیاد حسینی اور ماریہ حسینی نے سرانجام دیئے۔ پروگرام کے اختتام پر مہمان مقررین کو صدر شعبہ ڈاکٹر ارم فضل نے شیلڈز پیش کیں۔ سیمینار میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

شعبۂ قانون کی جانب سے نئے طلبہ کے اعزاز میں استقبالیہ

شعبہ قانون کی جانب سے نئے آنے والے طلبہ کے اعزاز میں ایک پُر وقار اور یادگار استقبالیہ تقریب وظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کا مقصد نئے طلبہ کو جامعہ کے تعلیمی ماحول اور قانونی برادری کا حصہ بننے پر خوش آمدید کہنا تھا۔ تقریب میں خوشگوار اور دوستانہ ماحول دیکھنے میں آیا، جہاں اساتذہ اور سینئر طلبہ نے نئے آنے والوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر اتحاد، مہمان نوازی اور تعلیمی برتری کے جذبے کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا گیا۔ تقریب سے رئیس کلیہ قانون سید مرشد صاحب، صدر شعبہ ظفر

غوری صاحب، سینئر استاد شاہ مراد صاحب و دیگر نے خطاب کیا اور شاندار پروگرام کے انعقاد پر سینئر طلبہ کی کاوشوں کو خصوصی طور پر سراہا گیا، جنہوں نے بہترین انتظامات کے ذریعے اس تقریب کو یادگار بنایا۔ آخر میں طلبہ نے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے عزم کیا کہ وہ شعبہ قانون میں ایک کامیاب اور روشن مستقبل کی جانب اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

"جدید دور میں بین الاقوامی زبانوں کا سیکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے" شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے تعاون سے طلبہ کے لیے روسی زبان کے کورس کی افتتاحی تقریب عطاء الرحمٰن کانفرنس ہال'' میں منعقد ہوئی، تقریب کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد پاکستان اور روس کے قومی ترانے پیش کیے گئے۔ جس میں اساتذہ، طلبہ اور مختلف شعبہ جات کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کا مقصد طلبہ کو بین الاقوامی زبانوں سے روشناس کرانا اور پاکستان وروس کے درمیان تعلیمی وثقافتی روابط کو مزید مستحکم بنانا تھا۔ تقریب کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری تھے، انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ جدید دور میں بین الاقوامی زبانوں کا سیکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ روسی زبان کا کورس طلبہ کے لیے نئی تعلیمی، تحقیقی اور پیشہ ورانہ مواقع پیدا کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی طلبہ کو عالمی معیار کی تعلیم اور بین الاقوامی روابط فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے تاکہ نوجوان دنیا کے بدلتے تقاضوں کے مطابق خود کو تیار کرسکیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی جناب نیکیتا کوسیاکوف وائس قونصل، ڈائریکٹر، رشین سینٹر فار سائنس اینڈ کلچرل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روسی زبان دنیا کی اہم زبانوں میں شمار ہوتی ہے اور اس کورس کے ذریعے پاکستانی طلبہ روسی ثقافت، تعلیم اور تحقیق کے شعبوں سے مزید قریب ہوں گے۔ انہوں نے اس اقدام کو دونوں ممالک کے درمیان دوستی اور علمی تعاون کے فروغ کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ شعبہ بین الاقوامی

تعلقات کے سربراہ ڈاکٹر سید شہاب الدین نے اپنے خطاب میں کہا کہ زبانیں قوموں کے درمیان فاصلے کم کرنے اور تہذیبوں کو قریب لانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روسی زبان کے اس پروگرام سے طلبہ کو عالمی سطح پر تحقیق، سفارت کاری اور بین الاقوامی امور میں بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ اسٹوڈنٹس ایڈوائزر ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ نئی زبان سیکھنا نہ صرف علم میں اضافہ کرتا ہے بلکہ شخصیت سازی اور اعتماد میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو اس کورس سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ تقریب کے دوران پاک روس دوستی پر کیک کٹنگ کی گئی اور مہمانوں میں شیلڈ اور اجرک کے تحفے پیش کیے گئے۔ اس موقع پر محترمہ فریحہ ڈاکٹر ساجد جہانگیر، ڈاکٹر لبنیٰ بشیر، ڈاکٹر عبید کورائی، ڈاکٹر محمد عظیم، کیمپس آفیسر محمد عدنان اختر، افسر تعلقات عامہ محمد فہیم ناز، قرۃ العین، محمد عابد، طلال خان و دیگر اساتذہ و عمال شریک تھے۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ روسی زبان کا یہ کورس طلبہ کے لیے بین الاقوامی تعلیم، ثقافتی تبادلوں اور مستقبل کے روشن مواقع کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے فیکلٹی ممبران کی سلاوی رائٹنگ اینڈ کلچر ایونٹ میں شرکت

شعبہ بین الاقوامی تعلقات کے طلباء اور فیکلٹی ممبران نے رشین ہاؤس فار سائنس اینڈ کلچر میں منعقدہ سلاوی رائٹنگ اینڈ کلچر ایونٹ میں شرکت کی۔ طلباء نے روسی زبان اور سلاوی ثقافت سے متعلق رنگارنگ سرگرمیوں میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ ڈاکٹر سید شہاب الدین، صدر شعبہ بین الاقوامی تعلقات، کراچی نے طلباء اور فیکلٹی ممبران کو مدعو کرنے پر میزبانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ثقافتی اور زبانی تعامل اقوام کے درمیان عالمی ہم آہنگی اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے میں متحرک کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر امیر فاروقی نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور اس طرح کی ثقافتی مصروفیات کی اہمیت کو سراہا۔ ایچ ای مسٹر نکیتا کوسیا کوف، ڈائریکٹر/ وائس قونصل نے اردو یونیورسٹی کے طلباء اور فیکلٹی کا ان کی شرکت پر شکریہ ادا کیا اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ روسی ہاؤس اور وفاقی اردو یونیورسٹی مشترکہ طور پر مستقبل میں مزید علمی اور ثقافتی تقریبات کا انعقاد کریں گے۔

وفاقی اُردو یونیورسٹی میں پاک فضائیہ سے متعلق آگاہی سیشن کا انعقاد

وفاقی اردو یونیورسٹی کے گلشن اقبال کیمپس میں طلبہ وطالبات کے لیے پاک فضائیہ میں کیریئر کے مواقوں سے متعلق ایک جامع آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔سیشن کے مہمانِ خصوصی پاکستان ایئرفورس کے ونگ کمانڈر وقاص مجید (اوسی I&SC فیصل بیس، کراچی) تھے۔ونگ کمانڈر وقاص مجید نے اپنے سیشن میں پاک فضائیہ میں کمیشن حاصل کرنے کے طریقہ کار، اہلیت کے معیار، تحریری وانٹرویو مراحل، تربیتی نظام اور مختلف برانچز میں موجود کیریئر مواقعوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فضائیہ نہ صرف ملک کے دفاع کی علامت ہے بلکہ نوجوانوں کو نظم وضبط، قیادت اور پیشہ ورانہ مہارتوں کے فروغ کے بہترین مواقع بھی فراہم کرتی ہے۔سیشن کے دوران طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور پاک فضائیہ کی جرات اور حوصلے پر خراج تحسین پیش کیا اور مختلف سوالات کے ذریعے اپنے ابہامات دور کیے۔اس موقع پر مشیر امورِ طالبات ڈاکٹر سعدیہ خلیل نے مہمانِ خصوصی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے معلوماتی اور رہنمائی پر مبنی سیشنز ہمارے طلبہ کے لیے انتہائی سودمند ثابت ہوتے ہیں۔ پاک فضائیہ جیسے معزز ادارے کے افسران کا براہِ راست طلبہ سے مکالمہ ان کے حوصلے بلند کرتا ہے اور انہیں وطنِ عزیز کی خدمت کے جذبے سے سرشار کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہماری جامعہ کا مقصد صرف تعلیمی اسناد فراہم کرنا نہیں بلکہ طلبہ کی کردار سازی، قائدانہ صلاحیتوں کے فروغ اور قومی اداروں سے مضبوط روابط قائم کرنا بھی ہے۔ پاک فضائیہ کے نمائندوں کی آمد ہمارے لیے باعثِ اعزاز ہے اور ہم مستقبل میں بھی ایسے بامقصد پروگراموں کے انعقاد کے خواہاں ہیں۔’’ تقریب میں ڈاکٹر عبید کورائی، کیمپس افیسر محمد عدنان اختر اور قرۃ العین سمیت اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور سیشن کو بے حد معلوماتی اور مؤثر قرار دیا۔

شعبہ برائے تحقیق، جدت اور تجارت "ORIC" کے زیرِ اہتمام "تجربات کے اشتراک" پر سیشن کا انعقاد

شعبہ برائے تحقیق، جدت اور تجارت (ORIC) کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر عطاالرحمٰن ہال، گلشنِ اقبال کیمپس میں اورک Experience "Sharing" Session کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن کی صدارت ڈائریکٹر ORIC حناء مدثر نے کی۔ اس بامقصد نشست میں مختلف جامعات کے نمائندگان نے شرکت کی۔ جن میں ڈاکٹر عماد ظفر ڈائریکٹر اورک اور جناب زائم حسن (منیجر ORIC)، ڈاکٹر فاطمہ آغا شاہ (ڈائریکٹر OGS) صفاء یونیورسٹی DHA، محترمہ بنیش طارق زبیری (ڈپٹی ڈائریکٹر) گرین وچ یونیورسٹی، ڈاکٹر عدنان بشیر (ڈپٹی ڈائریکٹر)، جناب سید فراز علی (منیجر ORIC) IoBM، جناب سید محمد فرخ (ڈائریکٹر) اور محترمہ مجیدہ پروین (ڈائریکٹر اورک) پرسٹن یونیورسٹی شامل تھے۔ اس طرح ڈاکٹر ریحان بٹ (منیجر BIC)، جناب رضی الدین (سلیم حبیب یونیورسٹی)، محترمہ ثناء ناز (منیجر ORIC)، جناب حسن دانش (ریسرچ ایسوسی ایٹ)، انجینئر منیزہ آصف (ریسرچ ایسوسی ایٹ) سرسید یونیورسٹی، جناب محمد فیضان اسلم (منیجر I&C) نظیر حسین یونیورسٹی نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مزید براں محترمہ

ماہین سلمان (CEO Global Innovatrix Former VP KATI ORIC Steering Committee Member)، ڈاکٹر عزیز الدین شیخ (ORIC Steering Committee Member)، ڈاکٹر مسعود جاوید (Medical Director Pharm Evo - Fuuast Collaborator)، انجینئر سید رضوان علی، ڈاکٹر عابد الدین (ORIC کوآرڈینیٹر جامعہ کراچی) اور سید محمد رضا اللہ خان (منیجر ORIC انویشن اینڈ کمرشلائزیشن سرسید یونیورسٹی) بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سیشن کے دوران مختلف اداروں نے اپنے اورک سے متعلق اقدامات، کامیابیوں اور مستقبل کی حکمتِ عملی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ شرکاء نے تحقیق کے فروغ، جدت کے عمل کو تیز کرنے اور Academia-Industry روابط کو مضبوط بنانے کے لیے باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر حناء مدثر نے کہا کہ اس نوعیت کے سیشنز اداروں کے درمیان سیکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں اور تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ جدت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مہمانوں کی شرکت کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسے مشترکہ پلیٹ فارمز کے انعقاد کے عزم کا اظہار کیا۔ تقریب میں ڈاکٹر صائمہ خالق (بائیوکیمسٹری چیئر پرسن)، اورک کے ریسرچ منیجر ڈاکٹر نازیہ، ڈاکٹر شیبہ، ڈاکٹر امیر احمد فاروقی، عروسہ ارشد اور دیگر متعلقہ افسران بھی شریک تھے۔ تقریب کے اختتام پر اگلا سیشن سلیم حبیب یونیورسٹی میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔

شُعبہ حیاتی حُرفت کے زیرِ اہتمام "سیل بائیولوجی ماڈلز پریزنٹیشن" کا انعقاد

شعبہ حیاتی حرفت کے زیرِ اہتمام "سیل بائیولوجی ماڈلز پریزنٹیشن" کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جس میں شعبہ حیاتی حرفت کے فرسٹ ایئر طلبہ نے سیل بائیولوجی کے مختلف موضوعات پر تیار کردہ ماڈلز پیش کیے۔ نمائش میں سیل سائیکل اینڈ ڈویژن، سیلولر پیتھالوجی، سیلولر انوائرمنٹ، انڈسٹریل بائیوٹیکنالوجی اور اینیمل سیل اسٹرکچر سے متعلق ماڈلز پیش کیے گئے، جنہوں نے طلبہ کی سائنسی فہم، تخلیقی صلاحیتوں اور عملی مہارتوں کو اجاگر کیا۔ یہ تقریب ڈاکٹر سدرہ شاہین اور ڈاکٹر زینب بی بی انچارج شعبہ بائیوٹیکنالوجی کی نگرانی میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کی ممتاز شخصیات نے شرکت کی، جن میں رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد (رئیس کلیہ سائنس)، ڈاکٹر حنا مدثر (ڈائریکٹر ORIC)، ڈاکٹر صائمہ فراز (چیئرپرسن شعبہ مائیکرو بائیولوجی)، ڈاکٹر منزہ اعجاز، ڈاکٹر تبسم کرن اور ایمن پیرزادہ شامل تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سید عنایت علی شاہ نے شعبہ حیاتی حرفت کی جانب سے اس مفید اور معلوماتی سرگرمی کے انعقاد کو سراہا۔ انہوں نے

کہا کہ ایسی علمی سرگرمیاں طلبہ میں تحقیق، تخلیقی سوچ اور سائنسی شعور کو فروغ دیتی ہیں اور یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد زاہد نے طلبہ اور اساتذہ کی محنت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک قابلِ ستائش امر ہے کہ فرسٹ ایئر کے طلبہ نے اتنے اعلیٰ معیار کے سائنسی ماڈلز تیار کیے۔ انہوں نے اس سرگرمی کو طلبہ کی صلاحیتوں کے اظہار اور عملی تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ ڈاکٹر حنا مدثر نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی تخلیقی کاوشوں کو سراہا اور مستقبل میں شعبہ بائیوٹیکنالوجی کے ساتھ مختلف تعلیمی اور تحقیقی تعاون کی پیشکش کی تاکہ یونیورسٹی میں تحقیق اور جدت کے فروغ کو مزید تقویت دی جا سکے۔ نمائش میں پیش کیے گئے ماڈلز کا جائزہ ایک ماہر جیوری نے لیا، جس میں ڈاکٹر لاریب لیاقت (ایسوسی ایٹ پروفیسر، ملٹی ڈسپلنری لیب ٹیکنالوجسٹ، بحریہ یونیورسٹی آف ہیلتھ اینڈ الائیڈ سائنسز)، ڈاکٹر فریحہ ابراہیم (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ بائیوٹیکنالوجی، بحریہ یونیورسٹی آف ہیلتھ اینڈ الائیڈ سائنسز) اور ڈاکٹر سیدہ بشریٰ ظفر (اسسٹنٹ پروفیسر، ضیاء الدین یونیورسٹی) شامل تھیں۔ جیوری ممبران نے طلبہ کے ماڈلز میں موجود سائنسی فہم، تخلیقی صلاحیت اور پیشکش کے معیار کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی سرگرمیاں طلبہ میں تحقیق اور عملی تعلیم کے رجحان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ شرکاء نے اس نمائش کو ایک کامیاب اور مفید علمی سرگرمی قرار دیا جو طلبہ میں سائنسی سوچ، جدت اور تحقیقی شعور کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی۔

یومِ استحکام ریلی: وفاقی اردو یونیورسٹی کے ملازمین، اساتذہ اور طلبہ کا شیخ الجامعہ کے ساتھ اظہارِ یکجہتی

وفاقی اردو یونیورسٹی میں "یومِ استحکام ریلی" کا انعقاد کیا گیا جس میں اساتذہ، طلبہ، افسران اور ملازمین کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے شیخ الجامعہ، عالمی شہرت یافتہ سائنسدان اور ماہرِ تعلیم پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کے ساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی کیا۔ ریلی کے شرکاء نے وفاقی اردو یونیورسٹی کو درپیش مالی و انتظامی مسائل کے فوری حل کا مطالبہ کرتے ہوئے صدرِ پاکستان اور جامعہ کے چانسلر آصف علی زرداری سے اپیل کی کہ وہ جامعہ کی موجودہ صورتحال کا نوٹس لیں۔ شرکاء نے وفاقی وزارتِ تعلیم سے مطالبہ کیا کہ جامعہ کے مالی بحران کے خاتمے، ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن سمیت مالی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے کم از کم 4 ارب روپے کا خصوصی بیل آؤٹ پیکج منظور کیا جائے، جبکہ ہائر ایجوکیشن کمیشن جامعہ کی سالانہ گرانٹ دوگنی کرے۔ ریلی کے دوران مختلف مشترکہ ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملازمین کے مالی مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں تاکہ جامعہ کا تدریسی اور انتظامی نظام مزید متاثر نہ ہو۔ مقررین نے اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ جامعہ کے مرکزی دفتر کو اسلام آباد منتقل کرنے کی تجاویز زیرِ غور ہیں۔ انہوں نے شیخ الجامعہ سے اپیل کی کہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے مرکزی دفتر کو کراچی ہی میں برقرار رکھا جائے اور اس حوالے سے کسی بھی اقدام سے گریز کیا جائے۔ گلشن کیمپس غیر تدریسی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر عدنان اختر نے کہا کہ جامعہ کے مسائل کے حل کے لیے مذاکرات اور افہام و تفہیم ہی مؤثر راستہ ہیں۔ ملازمین ہر سطح پر بات چیت کے لیے تیار ہیں اور جامعہ کے استحکام، ترقی اور وقار کے تحفظ کے لیے انتظامیہ کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ عبدالحق کیمپس غیر تدریسی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر عدیل صابر نے کہا کہ موجودہ مسائل کا پائیدار حل مکالمے، باہمی احترام اور مشترکہ کاوشوں میں مضمر ہے۔ انہوں نے تمام فریقین پر زور دیا کہ اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے تاکہ تدریسی، تحقیقی اور انتظامی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری خرم مشتاق نے کہا کہ افسران برادری شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کے ساتھ مکمل اظہارِ یکجہتی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی کو استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو باہمی تعاون، مشاورت اور مثبت مکالمے کو فروغ دینا ہوگا۔ ریلی کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی اردو یونیورسٹی ایک قومی ادارہ ہے اور اس کے وقار، استحکام، مالی خودمختاری، تعلیمی معیار اور روشن مستقبل کے لیے اساتذہ، طلبہ، افسران اور ملازمین متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ یومِ استحکام ریلی کا آغاز عبدالقدیر آڈیٹوریم سے ہوا اور شرکاء نے مارچ کرتے ہوئے نیو اکیڈمک بلاک (فارمیسی ڈیپارٹمنٹ بلڈنگ) تک ریلی نکالی، جہاں جامعہ کے استحکام، مالی خودمختاری اور تعلیمی ماحول کے فروغ کے حق میں نعرے لگائے گئے۔